

Posted On Kitab Nagri

ایک لفظ محبت

منتشاء فرید

صبح کا وقت تھا، فضا میں آذان کی آواز گونجی، بستر پر کمفرٹ اوڑھے وہ سوئی ہوئی تھی، آذان کی آواز بلند ہوئی اور اس کے کان میں پڑی تو وہ اٹھ بیٹھی۔ اس کے کالے لمبے ریشمی بال جو کمر تک آتے تھے اس کے بے داغ چہرے سے ٹکرائے، ہر نی جیسی خوبصورت آنکھیں، وہ نہایت خوبصورت تھی۔ اس نے آذان سنی اور پھر وضو کر کے نماز پڑھی اور قرآن پاک اٹھا کر سورت الرحمن کی تلاوت کرنے لگی،

ترجمہ: (خدا جو) نہایت مہربان۔

اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔

اسی نے انسان کو پیدا کیا.....

Posted On Kitab Nagri

سورج کی کرنوں نے پورے شہر کو گھیرے میں لے لیا تھا، سات بج رہے تھے۔ عقیل اور ارسلان صاحب دونوں کھانے کی میز پر بیٹھے بزنس کے معاملات پر تبادلہ خیال کر رہے تھے، حسنا اپنے والد عقیل اور چچا ارسلان کی بات سن رہا تھا، رابیہ اور فاطمہ کچن میں ناشتہ بنا رہیں تھیں۔ تب ہی شوریم سیڑھیوں سے نیچے آتے شوریم نے اپنی والدہ فاطمہ سے کہا، ضلع الہی جلدی سے کھانا دے دو، قسم سے مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے، فاطمہ نے ایک تھپڑ اس کے کاندھے پر رسید کیا، وہ بھاگتا ہوا حسنا کے پیچھے چھپ گیا، فاطمہ اسے مارنے کے لیے پیچھے دوڑی تھی، کیا ہوا امی، حسنا نے کہا، زرا تمیز نہیں ہے اسے بات کرنے کی ہر وقت الگ الگ ناموں سے بلاتا ہے، آج ضلع الہی بلا رہا ہے، اچھا تو کیا ہوا بیگم بچہ ہے، عقیل صاحب نے ہنستے ہوئے کہا، آپ نے بیگاڑ کے رکھا ہے اسے، رابیہ کھانے کی ٹیبل پر ناشتہ لگانے لگی، منت سفید رنگ کے لباس میں ملبوس، جامنی رنگ کے دوپٹے کو حجاب کی شکل دیے وہ نہایت خوبصورت لگ رہی تھی، حسنا نے ایک نظر دھڑکتے دل سے اس پر ڈالی۔

www.kitabnagri.com

آفس سوٹ میں ملبوس وہ گھڑی کی طرف دیکھ کر اپنی والدہ سے کہا، امی جلدی ناشتہ لے آئیں، آج آفس میں میٹنگ ہے، لا رہی ہوں عافیہ نے کہا، روحان بھائی آج آپ جلدی سے آئیے گا، آج ہم نے خالہ کی طرف جانا ہے، ہم آ جاؤں گا، ناشتہ کر کے وہ آفس کی طرف نکل گیا، شام کا وقت تھا، عافیہ اپنی بہن رابیہ سے ملی، روحان خاموشی سے منت کی طرف دیکھ رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

روحان خاموشی سے منت کی طرف دیکھ رہا تھا جو معصومہ (روحان کی بہن) احمد (منت کا چھوٹا بھائی) اور شوریم کے ساتھ بچوں کی طرح لڈو کھیل رہی تھی، تب ہی حسنا آفس سے آیا، وہ روحان کا اچھا دوست تھا، حسنا نے ایک مسکان بھری نظر منت پر ڈالی جو بچوں کی طرح کھیل رہی تھی، روحان کی نظر حسنا پر پڑی جو منت کو دیکھ رہا تھا، اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی، وہ حسنا کا دوست تھا لیکن منت پر اس کی نظر ناقابل برداشت بنا رہی تھی، اس کا بس ناچلا وہ حسنا کو مار ڈالے، فاطمہ سب کے لیے چائے لائی حسنا نے چائے کا کپ اٹھایا اور روحان کو دیا اس کی آنکھوں میں خون اتر اٹھا، کیا ہوایا رخصت میں کیوں ہے، ایسے کیوں دیکھ رہا تیری بھینس چرائی ہے کیا، روحان جو دل میں غصے کی آگ لیے بیٹھا تھا، چہرے سے مسکرا کر کہا نہیں یار سر میں درد ہے، یہ لے پھر چائے (حسنا نے کہا)۔

www.kitabnagri.com



رات کا وقت تھا، سب گھر والے کھانا کھا رہے تھے، عافیہ اور روحان جا چکے تھے، معصومہ منت کے پاس ہی رہ گئی، معصومہ جیسے ہی کباب اٹھانے لگی شوریم نے جھٹ سے ڈش اپنی طرف کر لی اور معصومہ کی طرف نظر دوڑائی جو اس کی طرف ہی دیکھ رہی تھی، شوریم نے اسے دیکھتے ہی آنکھ وینگ کی، معصومہ نے نظریں جھکا لیں اس کا چہرہ شرم سے لال ہو گیا، حسنا بھائی، حسنا کے کانوں میں

Posted On Kitab Nagri

منت کی آواز گونجی، سیٹ اٹھا کر دیں پلیز میرا ہاتھ نہی جا رہا، حسنا نے سیٹ اٹھا کر دیا اور اس کی طرف دیکھنے لگا، وہ چہرہ جھکا گئی، منت نے حجاب کیا ہوا تھا، حسنا نے اس کے بال دس سال کی عمر میں دیکھے تھے اور دوبارہ سے دیکھنے کی حسرت تھی۔



اگلی ہی صبح منت کا رزلٹ تھا، معصومہ گھر جا چکی تھی، منت صوفے پر بیٹھے انتظار کر رہی تھی اس نے نظر اٹھا کر دیکھا تو حسنا اس کے سامنے ٹھہرا تھا، رول نمبر بتائیں، منت نے بتایا کچھ دیر بعد حسنا نے منت کی طرف دیکھا، کیا ہوا منت نے کہا، تم تو فیل ہو گئی ہو، منت سنتے ہی رونے لگی تو حسنا نے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تو وہ اس کے سینے سے جا لگی

حسنا نے اس کے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تو وہ اس کے سینے سے جا لگی، اسے اتنا قریب دیکھ کر منت کو اس کا سانس بند ہوتا محسوس ہوا، اس کی ہر نی جیسی آنکھوں میں آنسو کے ساتھ خوف صاف دکھائی دے رہا تھا، حسنا نے اسے اور اپنے قریب کیا اور اپنا چہرہ اس کے کان کے پاس لے گیا، منت کانپ کر رہ گئی اس کا اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا مشکل لگ رہا تھا، مبارک ہو! فرسٹ ڈویژن میں پاس ہو گئی ہو، وہ ساکت سی ٹھہری رہی، جیسے ہی حسنا نے اپنا ہاتھ ڈھیلا چھوڑا تو اچانک سے پیچھے ہوئی اور بغیر مڑے تیزی سے بھاگ کر اپنے کمرے میں چلی گئی، حسنا جو اسے اندھا دھند بھاگتا دیکھ کر مسکرا رہا

Posted On Kitab Nagri

شوریم جو دیوار کے پیچھے چھپ کر سب دیکھ رہا تھا، بھائی تو بڑا رو مینٹک نکا میں تو انھیں کھڑوس سمجھتا تھا، چل بیٹا شوریم تیری رانی تیرے انتظار میں ہے، وہ ہستا ہوا وہاں سے چلا گیا۔
منت نے زور سے دروازہ بند کیا اور دیوار کے ساتھ کانپتے جسم سے لگ گئی، اس کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے، وہ جانتی تھی کہ حسنا اسے پسند کرتا ہے مگر اسے اس سب کی امید نہیں تھی۔

سر یہ لیس فائل اس میں سب چیزوں کی ڈیٹیل موجود ہے، سیکرٹری نے روحان کو فائل دیتے ہوئے کہا، ٹھیک ہے آپ جائیں (روحان نے کہا) وہ ہاتھ میں پین گھماتے کا منظر یاد کر رہا تھا جب حسنا نے پیار بھری نظر منت پر ڈالی تھی جب وہ لڈو کھیل رہی تھی، روحان تیش میں آکر آٹھ کھڑا ہوا اور دائیں ہاتھ کی مٹھی بنا کر میز پر ماری، منت صرف میری ہے، مسٹر حسنا صرف میری اگر وہ میری نہ ہوئی تو میں ہر کس کو آگ لگا دوں گا آنکھوں میں تیش لیے روحان نے کہا۔

کیسی ہو جانے من؟ تمہارا وہ ہٹلر بھائی کہاں ہے؟ تھوڑی سی شرم کرو شوریم میرے بھائی نہایت ہی نرم دل ہیں بس انھیں لڑکیوں کا باہر جانا پسند نہیں ہے، اچھا مزاق ہے رانی صاحبہ ہا ہا ہا ہا ہا..... معصومہ نے منہ بنائے اسے دیکھا، ہائے اللہ یہ پیارا سامنہ، دل کرتا ہے کہ..... اس کا ہاتھ پکڑتے کہنے لگا، چپ بالکل چپ، شرم کرو یہ ریسٹورنٹ ہے، چھوڑو میرا ہاتھ، ہائے مرشد ابھی کے لیے تو پیچھے ہو جاتا

Posted On Kitab Nagri

ہوں لیکن ہماری شادی کے بعد تمہیں مجھ سے کون بچائے گا سویٹ ہارٹ، اور وہ آنکھ وینگ کر گیا
معصومہ شرم سے لال ہو گئی اور نظریں جھکا گئی۔

شوریم نے آنکھ وینگ کی تو معصومہ شرم سے لال ہو گئی اور نظریں جھکا گئی، شام کو سب گھر والے چائے
پی رہے تھے، منت نے اپنے کمرے سے باہر نکل کر ایک نظر گھر پر دوڑائی، حسنا کہی نہیں تھا وہ پر
سکون ہوئی، وہ حسنا کی صبح والی حرکت بھولی نہیں تھی، اس کی ہر نی جیسی آنکھوں میں ابھی بھی خوف
موجود تھا، وہ آہستگی سے چلتے ٹی وی لاؤنچ میں آئی جہاں باقی گھر والے موجود تھے، احمد رابیہ کے ساتھ
بیٹھ کر کھیلونوں سے کھیل رہا تھا، منت نے ایک پیار بھری نظر اپنے بھائی احمد پر ڈالی جو کھیلنے میں
مصروف تھا، بابا آج بھی آپ لیٹ گھر آئے آج میرا رزلٹ تھا، اب تو آپ سب بھول جاتے ہیں،
منت نے منہ بناتے ہوئے اپنے والد ارسلان سے کہا، ارے میری جان، میری گڑیا میں نہیں بھولا تھا
آج بہت اہم میٹنگ تھی اور مجھے پتا ہے میری بیٹی برے نمبر لے ہی نہیں سکتی، حسنا نے مجھے بتایا تھا
تمہارے رزلٹ کے بارے میں، تمہارے لیے تمہاری پسندیدہ مٹھائی لایا ہوں اور تمہارے لیے ڈریس
بھی لایا ہوں، شکریا بابا، منت نے ارسلان صاحب کو گلے لگا کر کہا، انھوں نے منت کا ماتھا چوما اور گلے

Posted On Kitab Nagri

سے لگالیا، (ایک بیٹی کے لیے باپ کی محبت بہت اہم اور باپ کا سایہ بہت بڑی نعمت ہوتی ہے، جس کے سائے میں بیٹی محفوظ ہوتی ہے۔)

معصومہ کچن میں عافیہ کی مدد کروارہی تھی، روحان غصے سے آیا اور معصومہ کو بازو سے پکڑ کر اپنے مقابل کھڑا کیا اور ایک زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر رسید کیا، کیا کرنے گئی تھی شوریم کے ساتھ ریسٹورنٹ؟ روحان نے اس کے نازک چہرے کو سکھتی سے دبوچتے ہوئے کہا، بہ، بہ، بھائی، و، و، و، و، و، و، میں، کیا وہ میں روحان کی گرفت اور مضبوط کرتے ہوئے کہا، معصومہ کی آنکھوں سے آنسو نکلے، ہم تمہیں کالج اس لیے بھیجتے ہیں کہ تم لڑکوں کے ساتھ گھومنے پھرنے جاؤ، بیٹا کیوں مار رہے ہو کیا ہوا ہے؟ چھوڑ دو اس کو روحان، عافیہ نے کہا تو اس نے معصومہ کو پیچھے کی طرف دکھا دیا، امی یہ شوریم کے ساتھ ریسٹورنٹ میں تھی، میرا کلائنٹ کے ساتھ official ڈنر تھا اور یہ محترمہ اس کے ساتھ سیر سپاٹے کر رہی تھی، آج کے بعد تم اس گھر سے باہر قدم بھی نہیں نکالو گی، روحان نے معصومہ کی طرف انگلی اٹھا کر اشارہ کرتے ہوئے کہا، رشتہ ڈھونڈیں اس کا اور جلد اسے نکالیں یہاں سے، روحان وہاں سے غصے کی حالت میں چلا گیا، عافیہ معصومہ پر ایک غصے بھری نظر ڈالی جو نیچے منہ کیے مسلسل روئے جارہی تھی اور روحان کے پیچھے گئی لیکن وہ جاچکا تھا، معصومہ جو کچن سے باہر نکل آئی تھی، کمبخت تجھے اس لیے بھیجتے ہیں ہم کالج، چل تو تیرا تو بندوبست کرتی ہوں میں، نہی امی معاف کر

Posted On Kitab Nagri

دیں، میں نے کوئی غلط حرکت نہیں کی، شوریم اور میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں بس، عافیہ نے ایک جان دار تھپڑ اس کے منہ پر مارا اور اسے کھسیٹ کر کمرے میں لے گئی، سائڈ ٹیبل پر پڑا معصومہ کا موبائل اٹھایا اور کمرے کو لاک کر گئی وہ بیڈ پر اوندھے منہ لیٹے رونے لگی۔

عشاء کی نماز کا وقت ہوا، منت نے وضو کیا اور نماز ادا کی، وہ ابھی اپنے بستر پر آکر بیٹھی ہی تھی کہ اس کا موبائل فون بجا، لیلہ لکھا تھا، منت نے کال اٹھائی تو لیلہ نے سلام کیے بغیر ہی وہی دوستوں والے شکوے شکایات شروع کر دیے، کہاں گم ہو بے وفا، کوئی لفٹ ہی نہیں ہے، اتنی پرانی دوست ہوں تمہاری پھر بھی تم ٹائم نہیں دیتی، (لیلہ نے کہا)، ارے ارے سانس تو لو ایک ساتھ اتنے سوالات ااااوو ففففففففف، میں مصروف تھی، تم کیسی ہو، کیا کر رہی ہو؟ منت نے کہا، کیا کر سکتی ہوں، ابھی برتن دھو کے آئی ہوں، کاش میرے پاس اللہ دین کا چراغ ہوتا میں اس کے جن سے برتن دھلواتی، توبہ توبہ کتنی نکمی ہو تم برتن نہی دھو سکتی منت نے کہا، آگے کیا کرنے کا ارادہ ہے منت، میں تو bs کروں گی، میں بھی لیلہ، واہ سیم مزے کی بات ہے، ہا ہا ہا ہا ہا، منت نے کہا اور پھر وہ باتوں میں مصروف ہو گئیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان جو گھر سے دور کسی سنسان جگہ پر بیٹھ کر معصومہ کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ اس نے کس قدر مارا اسے بھلا وہ اپنی گڑیا جیسی بہن کو کیسے مار سکتا تھا، اسی وقت اس کا موبائل بجا، علی لکھا تھا، روحان کا بہترین دوست لیکن اس نے کال کاٹ دی اور موبائل بند کر دیا، عافیہ جو پریشان حال روحان کے بارے میں سوچ رہی تھی، رات کے گیارہ کا وقت تھا وہ اب تک گھر نہیں لوٹا تھا، وہ اسے ان گنت کالیں کر چکی تھی، اب تو موبائل بھی پاور ڈاؤن آ رہا تھا، وہ پریشان حال ہو کر ٹھہرنے لگی

ایک ہفتے بعد

شوریم جو پریشان حال معصومہ کے بارے میں سوچ رہا تھا، کیا ہوا ہو گا آخر، ایک ہفتہ ہو گیا نہ کال نہ میسج اور نہ ہی کالج آرہی ہے، اس کے چہرے پر پریشانی صاف ظاہر تھی، حسنا نے ایک نظر شوریم پر ڈالی اور کونے مارتے ہوئے پوچھا، کیا ہوا آج ہمارا چلتا پھرتا لطیفہ اداس کیوں ہے؟ نہی ایسا تو کچھ نہیں ہے، شوریم نے بغیر اوپر دیکھے جواب دیا اور نظریں جھکائے کھانے لگا، حسنا نے اس کے چہرے کی جانب دیکھا جو اداس تھا، حسنا خاموش ہو کر کھانے لگا

جاری ہے

Posted On Kitab Nagri

روحان بیٹا آج جلدی واپس آگئے آفس سے، عافیہ نے کچن سے آواز لگائی، جی امی کام جلدی ختم ہو گیا تھا، وہ صوفے پر کمر ٹکائے بیٹھا تھا، معصومہ پانی لادو، وہ جوڈری سہمی سی ایک کونے میں ٹھہری تھی وہ کچن میں گلاس لینے بھاگی فریج سے ٹھنڈا پانی نکال کر گلاس میں ڈالا اور کانپتے ہاتھوں سے روحان کو دیا، روحان نے پانی پی کر ایک نظر معصومہ پر ڈالی جس کی رو رو کر آنکھیں سو جی ہوئی تھیں، ادھر آو میرے پاس، روحان نے معصومہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ بیٹھا وہ کانپتے جسم کے ساتھ اس کے ساتھ بیٹھ گئی، روحان نے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیا جس پر مارنے کے نشان موجود تھے، اگر شوریم تمہارے ساتھ سیریس ہے تو اسے بولو کہ وہ رشتہ لے کر آئے، ورنہ میں تمہارے شادی اپنی مرضی سے کر دوں گا، ابو کی وفات کے بعد میں اس گھر کا بڑا ہوں اور تم میری چھوٹی بہن ہو بہت عزیز ہو، تمہارا اچھا چاہتا ہوں، شوریم کو بولو کہ وہ اپنے گھر والوں کو بھیجے اور کل سے تم کالج جاو تمہارے فرسٹ ایئر کے پیپر شروع ہونے والے ہیں، میں خود تمہیں چھوڑنے جاؤ گا اور لینے آؤ گا اور اگر تم دوبارہ وہاں سے باہر گئی تو جان سے مار دوں گا تمہیں، ج، ج، جی بھائی اور وہ روحان کے گلے لگ گئی، عافیہ نے دونوں میں صلح دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔

شوریم اپنے کمرے میں منہ بنائے بیٹھا تھا جب دروازے پر دستک ہوئی، آجائیں، حسان چلتا ہوا بیڈ کے پاس آیا اور شوریم کو بازوؤں سے پکڑ کر اپنے سینے سے لگایا، کیا ہو امیرے شیر کو آج سے پہلے تو ایسے

Posted On Kitab Nagri

اداس کبھی نہیں ہوئے، شوریم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، حسنا حیران رہ گیا کہ یہ بھی روتا ہے، بھائی شوریم نے مدہم آواز میں حسنا کو کہا، جی بھائی کی جان کیا ہوا بتاؤ مجھے، بھائی معصومہ.....، کیا ہوا معصومہ کو، میں اسے پسند کرتا ہوں، ہم ریسٹورنٹ میں گئے تھے پھر اس دن کے بعد وہ کالج نہیں آئی، تائی نے کال کی تھی لیکن آنٹی نے نہی اٹھائی، بھائی وہ کیسی ہوگی کہی روحان بھائی نے ہمیں دیکھ تو نہی لیا، حسنا نے پہلی بار شوریم کو معصومہ کے لیے روتے دیکھا، تب ہی شوریم کے موبائل پر کال آئی، lifeline ♡، معصومہ کی کال تھی، شوریم کی خوشی کی انتہا نہ رہی، اٹھاؤ، حسنا نے کہا، شوریم نے کال اٹینڈ کی، شوریم معصومہ نے روتے ہوئے کہا کیا ہوا کیوں رورہی ہو، پھر معصومہ نے ایک ہی سانس میں ایک ہفتے کا قصہ سنا ڈالا، شوریم بھائی کہ رہے ہیں کہ اگر تم رشتہ نالائے تو وہ میری شادی کہی اور کر دیں گے، اچھا تم پریشان مت ہو میں کچھ کرتا ہوں، معصومہ نے کال کٹ کر دی، حسنا جو سب کچھ سن چکا تھا، سپیکر on تھا، میں امی سے کہتا ہوں کہ وہ رشتہ لے کر جائیں، لیکن بھائی آپ بڑے ہیں پہلے آپ کی ہونی چاہیے امی نہی مانے گیں، مان جائیں گی میں منالوں گا شوریم حسنا کے گلے لگ گیا کیونکہ وہ اس کا لاڈلہ تھا

لاونچ میں عقیل اور ارسلان صاحب بیٹھے نیوز دیکھ رہے تھے، عقیل نے ارسلان سے پوچھا عنائزہ کا داخلہ ہو گیا (عنائزہ منت کا اصل نام ہے) چلیں شکر ہے، منت جو عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد نمازی

Posted On Kitab Nagri

شکل دوپٹے میں بیٹھی تھی اسے حسنا کی وہ حرکت یاد آئی تو وہ گھبرا گئی، لیکن حسنا نے منت کے دل پر دستک دی تھی، منت کمرے سے باہر نکلی تو باہر احمد کھلونوں سے کھیل رہا تھا، آپی آپی دیکھیں مجھے میم نے گال کر سٹار بنایا میں نے سارا ہوم ورک کیا تھا، شباش میرا کیوٹ بے بی منت نے احمد کے گال پر کس کی اور لاونچ کی طرف بڑھ گئی سب لاونچ میں بیٹھے تھے اسلام و علیکم، منت نے لاونچ میں داخل ہوتے ہوئے کہا، وعلیکم السلام، آج میری بیٹی کمرے سے باہر ہی نہیں آئی، عقیل صاحب نے اپنے ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا، جی چاچو آج پہلا دن تھا یونیورسٹی کا بس اسائنمنٹ بنا رہی تھی، ارسلان صاحب جو ان کی طرف دیکھ رہے تھے بولے ارے بھائی کوئی میری طرف بھی توجہ دیں دو اس بات پر سب ہنسنے لگے تب ہی حسنا لاونچ میں آیا اور منت کی طرف دیکھا تو وہ اس سے نظریں چرا گئی حسنا نے اسے دیکھ کر ہلکی سی مسکان چہرے پر سجائی دونوں بہت دن بعد آمنے سامنے آئے تھے منت اس کی گلے لگانے والی حرکت کے بعد اس کی گھر موجودگی میں کمرے میں رہتی تھی، ارے برخوردار خیر ہے آج دونوں بھائی کمرے میں تھے، کوئی ناراضگی ہے کیا، نہیں بابا مجھے آپ سے کچھ اہم بات کرنی ہے، عقیل اور باقی سب اس کی طرف متوجہ ہوئے، حسنا نے صوفے پر بیٹھتے ہی کہا بابا میں چاہتا ہوں کہ آپ عافیہ آنٹی کے گھر معصومہ کا رشتہ لے کر جائیں، سب نے حیرانی سے اسے دیکھا منت جس کا دل اس کے حلق میں آگیا تھا، حسنا معصومہ کو پسند کرتا ہے منت نے زخمی دل سے اپنے آپ سے کہا

Posted On Kitab Nagri

جاری ہے

حسنال معصومہ کو پسند کرتا ہے منت نے زخمی دل سے اپنے آپ کو کہا، عقیل صاحب نے حسنال کو غور سے دیکھا کیا تم معصومہ کو پسند کرتے ہو، اور اگر ہاں تو میں بتاتا چلوں کہ وہ تم سے بہت چھوٹی ہے، ہم کیسے جائیں رشتہ لے کر، تمہارے بابا ٹھیک کہہ رہے ہیں، فاطمہ نے کہا، امی.. ابو.. میں اپنے لیے نہیں شوریم کے لیے جانے کا کہہ رہا ہوں وہ معصومہ کو پسند کرتا ہے، پھر اس نے ساری بات سب کو بتائی، ہر کوئی پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہا تھا، منت کے دل کو قرار آیا اور شکر ادا کیا اور پھر خود ہی حیران ہوئی کہ آخر وہ کیوں سوچ رہی ہے یہ سب، کچھ وقت کے لیے ہر طرف خاموشی چھا گئی.....

ارسلان صاحب خاموشی توڑ کر اب حسنال سے مخاطب ہوا، بیٹا تم بڑے ہو پہلے تمہاری ہونی چاہیے، تایا جان لازمی نہیں پہلے بڑے کی ہی ہو، اگر ہم شوریم کا رشتہ نہ لے کر گئے تو وہ اس کی شادی کہی اور کر دیں گے، تم ٹھیک کہہ رہے ہو، معصومہ ایک اچھی اور شریف بچی ہے، عقیل تم آج ہی کوئی فیصلہ کرو شوریم مجھے بہت عزیز ہے میں نہیں چاہتا اس کی زندگی خوشیوں سے محروم ہو، لیکن بھائی جان وہ دونوں ابھی چھوٹے ہیں میں..... جو فیصلہ لینا ہے لے لو۔ تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد عقیل صاحب نے اپنا فیصلہ سنا دیا، ٹھیک ہے ہم کل جائیں گے ان کے گھر، کل نہیں آج حسنال نے کہا، لیکن بیٹا...، بابا پلینز شوریم کی خوشیوں کی خاطر.. اچھا ٹھیک ہے ٹھیک ہے، منت کے دل میں لڈو پھوٹ رہے تھے اس کی

Posted On Kitab Nagri

دوست اس کی بھابی ۛ ، حسناں وہاں سے جلدی سے اٹھا اور شوریم کے پاس گیا، کیا کہا ابو نے
بھائی... مان گئے ہیں میری جان آج شام جائیں گے ہم، شکریہ بھائی....

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

شام کا وقت ہو اسب گھر والے عافیہ کے گھر موجود تھے، شوریم کو گھر ہی چھوڑ آئے تھے تاکہ روحان غصہ نہ کرے، چند حال احوال کے بعد فاطمہ نے رشتہ کا زکر کیا، روحان خاموشی کے ساتھ منت پر نظر ٹکائے ہوئے تھا، رشتہ کی بات سن کر وہ فاطمہ کی طرف متوجہ ہوا، دیکھیں دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں، شوریم اچھا بچہ ہے میں جانتی ہوں وہ معصومہ کا خیال رکھے گا، ہم اس رشتے سے کوئی عتزاز نہیں دونوں کے غلط قدم اٹھانے سے بہتر ہے کہ شادی کر دی جائے، ہمیں بھی کوئی عتزاز نہیں، عقیل نے روحان کی طرف دیکھا، ہر طرف خوشی کا سماں تھا۔



رات کے دو بج رہے تھے، منت کی آنکھ کھلی پیاس سے حلق خوشک ہو چکا تھا، سائڈ ٹیبل پر جگ خالی تھا وہ نیم آنکھوں سے بستر سے اتری اور کمرے سے باہر گئی ہر طرف اندھیرا تھا، بس ایک لائٹ جل رہی تھی وہ کچن میں گئی پانی گلاس میں بھرا اور پینے لگی گلاس رکھ کر جب وہ مڑی تو دیکھا کہ حسنا اس کے سر پر کھڑا تھا وہ اسے دیکھ کر دو قدم پیچھے ہوئی آپ اس وقت یہاں؟ وہ دو قدم آگے آیا اور اس کے قریب ہوا۔ کیوں میں یہاں نہیں آسکتا؟ منت اسے اپنے پاس دیکھ کر کانپنے لگی، حسنا جو نظریں جمائے اسے دیکھ رہا تھا آج اسکے بال کھلے تھے اس کی خواہش پوری ہو گئی تھی، منت بھی بھول گئی تھی کہ وہ بغیر دوپٹے کے ہے، اس حالت میں تو قہر ڈھا رہی ہو تم، وہ دیوار کے ساتھ لگ گئی حسنا نے دونوں بازو دیوار پر رکھے، اپنا چہرہ اس کے قریب کیا تو اس نے ڈر سے آنکھیں بند کر دیں، تمہیں کیا لگا میں

Posted On Kitab Nagri

معصومہ کو پسند کرتا ہوں اور اپنے لیے رشتہ کا کہا، وہ جو اسے اپنے قریب دیکھ کر ویسے ہی کانپ رہی تھی اس نے بمشکل ہی ہلق سے آواز نکالی، نہ، نہ، نہ، نہ تو میں بھلا کیوں ایسا سوچنے لگی، جسے مرضی شادی کریں مجھے کیا، اچھا تو تمہارا چہرہ کیوں اتر گیا تھا، تمہیں کیا لگا میں اتنا مصروف تھا بات کرنے میں کہ تمہاری طرف توجہ نہیں تھی، منت نے حیرت سے اسے دیکھا آپ کو کیسے پتا؟؟؟ حسناں ہلکہ سا مسکرایا اور اس کے قریب ہوتے اس کے کان میں سرگوشی کی، کیوں کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں اور جن سے محبت ہو اب کا پتا چل ہی جاتا ہے، منت کا جسم ٹھنڈا پڑ چکا تھا، جب تم پندرہ سال کی تھی اور میں بیس سال کا تھا، جب مجھے پہلی دفعہ محبت کا احساس ہوا تھا، لیکن اب یہ محبت عشق میں تبدیل ہو گئی ہے، لیکن آپ مجھ سے بڑے ہیں، تو کیا ہوا اگر بڑا ہوں تو، آپ ایسے کیسے سوچ سکتے ہیں؟ کیوں نہیں سوچ سکتا، حسناں نے اپنی شہادت والی انگلی سے اس کے چہرے پر پڑے بال پیچھے کیے اور ایک مکمل نگاہ اس کے وجود پر ڈالی، دور ہٹیں منت نے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھے اور پیچھے کرنے کی کوشش کی مگر بے سود..

www.kitabnagri.com

حسناں نے اسے بازوؤں سے پکڑ اپنے ساتھ لگایا اور اپنی انگلی اس کی تھوڑی پر رکھی اور چہرہ اوپر کیا، اور اپنے ہونٹ اس کی گال کے قریب کیے تو وہ فوراً پیچھے کی طرف ہوئی، ی، ی، ی، یہ کیا کر رہے ہیں آپ، حسناں نے اسے گود میں اٹھایا اور اس کے کمرے میں لے آیا اور اسے بیڈ پر بیٹھایا اور خود اس کے قدموں میں بیٹھ گیا اور منت کی گود میں سر رکھ دیا منت کو ٹھنڈے پسینے آرہے تھے۔ پلیز آپ

Posted On Kitab Nagri

یہاں سے چلے جائیں کوئی دیکھ لے گا، حسنا نے ایک نظر اس کے شفاف چہرے پر ڈالی آئی لو یو، جواب دے دو اس کا چلا جاو گا پکا، پھر اپنے ہاتھ سے اس کے چہرے کو چھوا، پلیزززز چلے جائیں، اوکے لیکن مجھے جلد جواب چاہیے پھر وہاں سے اٹھا اور چلا گیا، منت دھڑکتے دل کے ساتھ اسے جاتا دیکھ رہی تھی، وہ بے جان محسوس کر رہی تھی وہ وہاں سے اٹھی اور جا کر دروازہ بند کیا اور واپس آ کر بستر پر لیٹ گئی۔ حسنا اپنے کمرے میں آ کر اب بھی اس کے بارے میں سوچ رہا تھا سب سوچکے تھے لیکن دو دل رکھنے والے جاگ رہے تھے،

سارے گھر میں شادی والا ماحول تھا، پورا گھر روشنیوں سے جگمگا رہا تھا، رابیہ اور فاطمہ تیار ہو کر کاموں میں مصروف تھیں، احمد خوشی سے گھر میں ادھر ادھر بھاگ رہا تھا، شوریٰ کمرے میں تیار ہو رہا تھا حسنا کیٹرینگ والوں سے کچھ بول رہا تھا، عقیل اور ارسلان بھی ساتھ ہی ٹھہرے تھے، منت اپنے کمرے میں مکمل تیار ہو کر اپنے آپ کو شیشے میں دیکھ رہی تھی، سکائے بلوکلر کا فراق جو اس کے پاؤں تک آرہا تھا، ہلکے پینک میک اپ، آج وہ معمول سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی، بال بھی کھول رکھے تھے، وہ کمرے سے نکل کر لاونچ میں آئی جہاں فاطمہ اور رابیہ موجود تھیں، ماشاء اللہ میری جان تو آج چاند کا ٹکڑا لگ رہی ہے، رابیہ نے کہا، فاطمہ نے پیار سے منت کی طرف دیکھا اور چہرے کو سہلایا، ارسلان

Posted On Kitab Nagri

اور عقیل دونوں ان کے پاس آئے، مٹھائی آگئی ہے اور باقی چیزیں بھی، تم دونوں جا کر گاڑی میں سیٹ کروادو ہم آرہے ہیں زرالاٹنگ والوں کو دیکھ لیں سب باہر چلے گئے۔

_____surprise (😊)_____

منت وہاں سے جانے لگی تو اچانک کسی نے اس کا ہاتھ تھام لیا اور اپنی طرف کھینچا وہ حسنا تھا ضدی، اس نے اسے دیوار سے لگایا، اسے اپنے سامنے دیکھ کر تو منت کے چہرے کا رنگ ہی اڑ گیا، وہ دو ہفتوں سے اس سے چھپتی پھر رہی تھی، آج تو پکڑی ہی گئی، بہت ہاٹ لگ رہی ہو اور آنکھ وینگ کی، منت نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا، شرم نہی آتی آپ کو کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ؟ ہا ہا شرم وہ کیا ہوتی ہے، ویسے شکل سے تو آپ بالکل ایسے نہی لگتے، حسنا کا ایک دم سے کہنا نکلا، دراصل محبت میں سب جائز ہے، اب ایسے ہی تنگ کرو گا تمہیں عادت ڈال لو، دو ہفتے پہلے کچھ کہا تھا ابھی تک جواب نہی دیا، آج تو جواب لے کر جاؤں گا، اور یہ کیا دو ہفتوں سے مجھ سے چھپتی پھر رہی ہو اگر دوبارہ ایسے کیا تو کمرے میں آجاؤں گا اور.....، چپ کریں، چھوڑیں کوئی دیکھ لے گا، نہ نہ نہ میڈم آج تو جواب لے کر ہی جاؤ گا، چھوڑیں حسنا پلیز..، چھڑوا سکتی تو کوشش کر کے دیکھ لو، ہر کوشش بے سود ہوگی، بولو نا میری جان...، بولو اس سے پہلے کے میں کچھ کر دوں تمہارے ساتھ، یہ سنتے ہی منت کے چہرے کا رنگ اڑ گیا، کیونکہ اس کے سامنے حسنا عقیل تھا اور اس سے کسی بھی چیز کی توقع کی جاسکتی تھی، پھر وہ وقت آیا جب اس نے آنکھیں بند کر کے ایک ہی سانس میں اپنی محبت کا اقرار کیا، آئی لو یو ٹو...،

Posted On Kitab Nagri

اففففففففف تھینکس میری جان، میرا ہاتھ چھوڑ دیں، اوکے اس نے ہاتھ چھوڑ دیا، تب ہی احمد بھاگتا
ہوا آیا، حسناں بھائی آپ کو بابا بولا رہے ہیں، حسناں نے اسے گود میں اٹھایا اور چلا گیا، وہ کچھ دیر
دھڑکتے دل کے ساتھ وہی ٹھہری رہی۔



تب ہی سیڑھیوں سے اترتا شوریم دکھائی دیا وہ دولہا بن کر بہت خوبصورت لگ رہا تھا، منت چلتے ہوئے شوریم کے پاس گئی، واہ یار آج تو بہت اچھے لگ رہے ہو، ماشاء اللہ بولو نظر مت لگا دینا مجھے، اور ساتھ ہی مسکان دبائی، لگ ہی نہ جائے تمہیں نظر جن کہی کے اور منت نے منہ بنالیا، یہ تم سب لڑکیاں ایک جیسی کیوں ہوتی ہو منہ بنانے والی، ہا ہا ہا منت ہنس دی اور اس کے کاندھے سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا کیونکہ وہ قدمیں اس سے بڑا تھا، یہ جو تم ابھی نخرے دیکھا رہے ہو نہ معصومہ تمہیں سیدھا کر دے گی، اور تم ہی جو رو کے غلام بن کر گھوم رہے ہو گے، ایسا کبھی نہیں ہو گا شوریم نے منت کی طرف دیکھ کر کہا، ہی ہی وہ پھر سے ہنسی، تم جیسے لوگ ہوتے ہیں جو کہتے ہیں لاشیں بیچ چھا دیں گے اور بعد میں بیوی کے بستر بیچ چھا رہے ہوتے ہیں، یہ کہہ کر اس نے شوریم کا کاندھا چھوڑا اور زور سے ہنس دی، شوریم منہ بسورے اسے دیکھ رہا تھا، اگر تم میری سب سے اچھی دوست اور کزن نہ ہوتی تو میں تمہیں لازمی مارتا، وہ تپ کر اسے دیکھ رہا تھا اور وہ مسکان دبائے اسے دیکھ رہی تھی، ارے تم دونوں یہاں ہوں، فاطمہ نے شوریم کو پیار کرتے ہوئے کہا، چلو بھائی دیر ہو رہی ہے جانا نہیں ہے کیا؟ جی چلیں، منت نے کہا،

Posted On Kitab Nagri

شوریم جاتے جاتے رکا، امی، جی امی کی جان، امی گھوڑا آگیا، گھوڑا اااااااااا؟ جی گھوڑا اب ظاہر ہے اس گھر کی پہلی شادی ہے گھوڑے پر سوار نہیں ہوں گا تو غریب آدمی والی فیلنگ آئے گی، فاطمہ نے ایک غصے والی نظر شوریم پر ڈالی، ارے گھوڑے کو چھوڑ، پیچھے والے محلے میں ایک آدمی کے پاس گدھا ہے، اگر بولو تو وہ اریخ کر لیں، شوریم کے پیچھے ٹھہری منت نے کہا تو شوریم پیچھے مڑا اور ایک تھپڑ اس کے سر پر مارا، میں کیوں جاؤں گدھے پر، کیونکہ وہ تمہارے جیسا ہے اس لیے منت نے ہنستے ہوئے کہا تو شوریم کا جیسے دماغ ہی گھوم گیا، اففف یہ تم دونوں بھی نہ چلو اب دیر ہو رہی ہے، فاطمہ نے کہا تو وہ ان کے ساتھ ہی چل پڑے۔



عافیہ کا گھر سجا ہوا تھا، نکاح سادگی سے تھا لحاظ زیادہ مہمان نہیں تھے، معصومہ کی دوستیں اور چند ایک فیملی ممبرز تھے، معصومہ کی دوستیں ڈھولک اٹھائے اپنے کام میں مصروف تھیں، روحان اور عافیہ بارات میں مہمانوں کے استقبال لیے تیاری کر رہے تھے، معصومہ دلہن بنی بیٹھی تھی، سرخ جوڑے میں نہایت خوبصورت لگ رہی تھی، بارات آچکی تھی سب نے ان کا استقبال کیا، روحان نے ایک نظر منت کو دیکھا وہ بہت پیاری لگ رہی تھی مگر وہ حسنا کی طرف دیکھ رہی تھی، روحان نے حسنا کو دیکھا تو وہ بھی منت کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا، روحان کو تو جیسے کرنٹ سا لگا، غصے سے آنکھیں لال ہو گئی، روحان وہاں سے چلا گیا تو عافیہ پریشان ہو گئی، سب بہت خوش تھے، بس روحان جل رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

سب بہت خوش تھے، بس روحان جل رہا تھا، منت بھاگتی ہوئی معصومہ کے پاس گئی اور جا کر اسے گلے لگا لیا، ماشاء اللہ یو لو کینگ بیوٹی فل، شکریہ جناب، معصومہ نے منت کو گلے لگاتے کہا، کچھ دیر کے بعد نکاح ہوا اور رات کے وقت سب دلہن لیے گھر پہنچے، مہمانوں کی چہل پہل شروع ہو چکی تھی، شوریم اور معصومہ سیٹج پر بیٹھئے نہایت خوش تھے، منت اپنی دوست لیلیٰ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی، حسنا اپنے دوستوں کے ساتھ تھیں لیکن نظریں منت پر جمی تھیں آج وہ اسے معمول سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی۔ گھر والے مہمانوں کے ساتھ مصروف تھے، گھر کو بہت عرصے بعد خوشیوں نے آگھیرا تھا۔

اگلی صبح

آٹھ جاو جانے من سات بج رہے ہیں شوریم نے معصومہ کے چہرے کو سہلاتے ہوئے کہا، ہمم آٹھ رہی ہوں، آج تو کچھ زیادہ ہی پیاری لگ رہی ہوں، اب اٹھ جاؤ بچے کی جان لوگی کیا، معصومہ نے پوری آنکھیں کھول کر اس کو دیکھا، بس بس زیادہ فری ہونے کی کوشش مت کرو، تمہارے وجہ سے بہت مار کھائی ہے میں نے، میں تمہیں اتنا پیار دوں گا کہ تم ماضی کی ہر بری چیز بھول جاؤ گی۔ معصومہ ایک بات پوچھوں؟ جی پوچھیں، روحان بھائی کا موڈ کچھ ٹھیک نہیں تھا، کیا وہ ہماری شادی سے خوش نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہیں؟ معصومہ کا چہرہ جیسے اتر گیا با مشکل آواز نکالی نہی تو وہ بس میری وجہ سے اداس تھے، ہنم، ٹھیک ہے تیار ہو جاو سب ناشتے پر انتظار کر رہے ہیں اور آنکھ وینگ کر گیا، وہ ہلکے سا مسکرا دی۔



ٹیبل پر ناشتہ لگ چکا تھا، سب ناشتہ کرنے میں مصروف تھے، جلدی سے ناشتہ کرو سب آج ولیمہ ہے اور بہت سے کام کرنے ہیں (فاطمہ نے کہا)۔ امی آپ فکر نہ کریں سب ہو جائے گا، شام کا وقت تھا، پورا گھر روشنیوں سے جگمگا رہا تھا معصومہ پینک کلر کا لباس پہنے پھولوں سے بنی سیٹج پر شوریم کے ساتھ بیٹھی تھی، دونوں نہایت خوش تھے، گھر والے مہمانوں کے ساتھ تھے، منت مسلسل غصے سے حسنا کی جانب دیکھ رہی تھی، جو روحان اور اپنے باقی دوستوں کے ساتھ بیٹھا گپیں لگا رہا تھا، اس نے ایک دفعہ بھی منت کی طرف نہی دیکھا تھا، وہ بلیک کلر کے لباس میں کوئی حور لگ رہی تھی مگر وہ تھا جس نے ایک دفعہ بھی اسے نہی دیکھا، وہ غصے سے اٹھی اور اندر چلی گئی، اندر وہ سیڑھیوں پر بازوؤں میں منہ دیے بیٹھ گئی، کھڑوس کہی کا، ایک دفعہ بھی میری طرف نہی دیکھا، سمجھتا کیا ہے خود کو، تمہارے دل کا شہزادہ سمجھتا ہوں خود کو اور وہ ہلکا سا ہنس دیا، منت نے چہرہ اوپر کر کے دیکھا تو حسنا اس کے سامنے ٹھہرا تھا، منت کو اور بھی غصہ آیا اس پر، اب کیوں آئے ہیں آپ؟ میں آپ کے لیے تیار ہوئی تھی آپ نے ایک دفعہ بھی میری طرف نہی دیکھا اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا، تم کبھی بوری لگ ہی نہیں سکتی، حسنا اب اس کے ساتھ سیڑھیوں پر بیٹھ گیا، اور اس کا ہاتھ تھا، تم تو میری جان ہو، میں تو بس تمہیں

Posted On Kitab Nagri

تنگ کر رہا تھا، اور وہ منت کی شکل دیکھ کر ہنس پڑا جس پر منت کو اور بھی غصہ آیا، میری بات سنیں آئندہ آپ نے مجھے اگنور کیا تو پھر کسی دن ایسے ہی مجھ سے پیٹ جائیں گے آپ، اچھا تم مجھے پیٹو گی ہاں بالکل، مار کر دیکھنا زرا، آپ مجھے چیلنج کر رہے ہیں، ہاں بالکل، منت نے آگے ہو کر اس کی گالیں کھینچی اور اتنی کس کر کھینچی کے درد کی شدت سے قراہ رہا تھا وہ، حسنا فوراً وہاں سے اپنی گالیں مسلتا آٹھ کھڑا ہوا، ظالم اتنی زور سے کون کھینچتا ہے، میں، منت نے فخریہ انداز میں کہا، وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور حسنا کے مقابل ٹھہری تھی، اس نے اپنی گالوں کو دونوں ہاتھوں سے چھپا دیا تو منت نے اس کے بازو پر چونٹی کاٹی اس کے ایک ہاتھ اپنے بازو پر رکھ دیا، اللہ اللہ تم اتنی ظالم ہو مجھے آج پتا چلا ہے، منت ہنس دی آئندہ اگر مجھے اگنور کیا تو تمہارے بال سر سے الگ کر دوں گی، اس نے انگلی کے اشارے سے مسکراتے ہوئے کہا، حسنا رونی شکل بنا کر اسے دیکھ رہا تھا، رو کو زرا بتاتا ہوں تمہیں وی جیسے ہی آگے آنے لگا لیلیٰ نے آواز لگائی تم یہاں کیا کر رہی ہوں چلو باہر، ہاں چلو منت نے کہا، منت نے آنکھ وینگ کی تو حسنا مسکرا دیا، حسنا بھی باہر چلا گیا، لیکن کوئی تو تھا جو ان دونوں کے درمیان تھا۔

وہ روحان تھا، کھڑکی میں سے سب دیکھ چکا تھا، غصے سے اپنے قدموں پر ٹھہرنا مشکل ہو گیا تھا،
(ایک سال پہلے،

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ، منت کا اصل نام ہے، عنائزہ میں تم سے محبت کرتا ہوں، میرے جذبات سچے ہیں، منت نے غصے سے اس کی طرف دیکھا اور زور دار تھپڑ اس کے منہ پہ دے مارا، اگر آئندہ آپ نے مجھ سے ایسے بات کی تو میں باباجان کو بتا دوں گی، اپنی حد میں رہیں، آپ صرف میرے کزن اور بھائی ہیں اس سے زیادہ کچھ نہیں) اور آہستہ آہستہ وہ خیال دھندلا ہوتا چلا گیا، میں نے تمہارے لئے تھپڑ برداشت کیا، مجھے لگا شاید تم ابھی چھوٹی ہو اس لیے میری بات نہ سمجھی لیکن میں غلط تھا، اب دیکھو حسنا میں تمہارے ساتھ کیا کرتا ہوں، میں تم سے عنائزہ کو چھین لو گا اور تم اس سے محبت کی قیمت چکاؤ گی، تم صرف میری ہو وہ غصے سے بولتا وہاں سے چلا گیا، ولیمہ کی تقریب اچھے سے گزری

تم اندر حسنا بھائی کے ساتھ کیا کر رہی تھی، لیلیٰ نے شکی نگاہوں سے منت کی طرف دیکھا۔ بعد میں بتاؤں گی، ہم، ٹھیک ہے، لیلیٰ کو جیسے شک سا ہوا، ایک ہفتے بعد۔

www.kitabnagri.com

بیٹا تم دونوں ناشتا تو کر لو، نہی امی ہم باہر سے کچھ کھالیں گے پھر اسے کالج چھوڑ کر میں یونی چلا جاؤ گا، شوریم نے فاطمہ سے کہا، اچھا بیٹا ٹھیک ہے۔ حسنا، عقیل، اور ارسلان آج جلدی آفس چلے گئے تھے، منت گھر پر ہی تھی، رابیہ اور فاطمہ ناشتے کی ٹیبل پر آ بیٹھیں، بہت تھکان ہو گئی ہے فاطمہ بھابھی، آپ کیا سوچ رہی ہیں؟ پتا نہیں یہ دونوں اس رشتے کو نبھا بھی پائیں گے یا نہیں، فاطمہ نے مایوسی سے سر

Posted On Kitab Nagri

جھٹکا، مایوسی والی باتیں نہ کریں بھابھی انشاء اللہ سب اچھا ہو گا، رابیہ نے فاطمہ کے ہاتھ کو تھپتھپایا، اسلام و علیکم، لیٹریز کیا باتیں ہو رہی ہیں، زرا مجھے بھی تو بتائیں؟ منت نے ناشتے کی میز پر بیٹھتے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا، ارے کچھ نہیں میں بھابھی کو کہہ رہی تھی کہ شادی کی وجہ سے بہت تھکن ہو گئی ہے، ہاں امی بہت تھک گئے ہیں ایک ہفتہ گزر گیا لیکن ابھی تک تھکن ہے، اچھا چلیں ناشتہ تو کریں آپ دونوں، منت نے آملیٹ فاطمہ کے آگے رکھتے آنکھ وینگ کی، بہت شیطان ہو گئی ہو تم، فاطمہ نے منت کا ہلکا سا کان پکڑتے ہوئے کہا..

شام کا وقت تھا، تیار ہو گئی ہو معصومہ، جی شوریم بس دو منٹ، شوریم نے ایک نظر اس پر ڈالی جو آئینہ کے آگے ٹھہری اپنے بال ٹھیک کر رہی تھی، بہت خوش ہو بھی تم شوریم نے معصومہ کو دیکھتے ہوئے کہا، ہاں تو میں اپنی امی سے ملنے جا رہی ہوں نہ ہوں خوش کیا، اس نے سوالیہ نظروں سے شوریم کو دیکھا، ہونا چاہیے لیکن رہنے نہی دوں گا تمہیں، کیوں؟ معصومہ کی خوشی جیسے آدھی ہو گئی، کیوں کہ میں آپ کو یاد کروں گا اس لیے، اچھا میں امی کو بتانے جا رہا ہوں کہ ہم جا رہے ہیں، تم جلدی سے نیچے آ جاؤ، اوکے، شوریم کے کمرے سے باہر جاتے ہی وہ صوفے پر بیٹھ گئی، اور دل میں وہ شرط یاد کی جو ان دونوں کی شادی کے لیے روحان بھائی نے رکھی تھی، اس کے چہرے پر پریشانی صاف ظاہر تھی، کیا بولوں گی بھائی سے، کیسے بتاؤں گی شوریم کو کہ بھائی نے کس شرط پر شادی کروائی تھی میری، اے

Posted On Kitab Nagri

میرے رب، میں کیا کروں اگر شوریم کو بتایا تو وہ بہت غصہ کرے گا اور اگر نہ بتایا تو روحان بھائی مجھے جان سے مار دیں گے، وہ پاؤں پٹختے اٹھی اور نیچے جانے لگی، شوریم فاطمہ کو بتا چکا تھا، امی ہم جائیں معصومہ نے فاطمہ کو دیکھا، ہاں بیٹا جاؤ، اپنی امی کو میرا سلام کہنا، شوریم اور وہ دونوں جا رہے تھے کہ منت نے راستہ روک لیا، واہ یار بڑی دعوتیں ہو رہی ہیں تم دونوں کی آج کل، مزے ہیں تم دونوں کے تو، تم جل رہی کے تمہے کیوں نہیں بلایا، جلتی ہے میری جوتی مسٹر، اور تم جب سے شادی ہو کر آئی ہے تب سے مجھ سے بات ہی نہیں کی بے وفاء، نبی ایسا نہیں، معصومہ پریشانی سے کہنے لگی، بعد میں پوچھوں گی ابھی آپ دونوں جاؤ لیٹ ہو رہے ہو منت کہتی چلی گئی اور وہ دونوں بھی روانہ ہو گئے....

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com
www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

حسنال اپنے دوستوں کے ساتھ کسی کیفے میں چائے پی رہا تھا، وہ زیادہ دوست نہیں بناتا تھا، اس کے دو بچپن کے دوست تھے، یار تم کب شادی کر رہے ہو، رافع نے حسنال کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، رافع مجھے لگتا ہے کہ اس کا ارادہ بھی شیخ رشید کی طرح سینگل رہنے کا ہے، ہاں یار آبان تو ٹھیک کہہ رہا ہے وہ دونوں ہنس پڑے، حسنال ان دونوں کو تیکھی نظروں سے گھور رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

عافیہ کے گھر معصومہ کے آتے ہی رونق جاگ گئی، سب کھانا کھا چکے تھے، شوریم، روحان آپس میں باتیں کر رہے تھے، معصومہ نے عافیہ کو گلے لگا رکھا تھا، اب بس کرو چھوڑ دو مجھے، چائے بنانی ہے، معصومہ نے عافیہ کے گال چومتے اسے دیکھا اور پیچھے ہو گئی، عافیہ کچن چلی گئی، شوریم کے موبائل پر کال آئی وہ باہر چلا گیا، معصومہ اور روحان اکیلے تھے، روحان اٹھا اور اس کے پاس جا بیٹھا، بات کی؟ روحان

Posted On Kitab Nagri

نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، نہ، نہ، نہ، معصومہ کا سانس پھول گیا، تمہیں پتا ہے نہ تمہاری شادی کے لیے کون سی شرط رکھی تھی میں نے، ج، ج، ج، ج، ج، جی، جلدی بات کرو ورنہ میں تمہارا گھر بسنے نہیں دوں گا سمجھی، اس نے دبی آواز میں چیختے ہوئے کہا، کون سی شرط کی بات کر رہے ہیں یہ دونوں، شوریم دیوار کے پیچھے ٹھہرا سب سن رہا تھا، دیکھو معصومہ تم شوریم کو چاہتی تھی تمہے مل گیا وہ اب اگر عنائزو (منت) مجھے نامی تو میں کیا کر سکتا ہوں تم سوچ بھی نہیں سکتی، شوریم شل سا وہاں ٹھہرا رہا، اسے یقین نہیں ہوا کہ معصومہ نے یہ سب چھپایا اور ہماری شادی کے لیے شرط جیسا گندالفظ استعمال کیا، اور منت اس کے بارے میں ایسا سوچا ہماری محبت کے لیے میری سب سے اچھی دوست کو قربان کرنا چاہا، اس کا چہرہ غصے سے لال پڑ چکا تھا۔

جاری ہے

شوریم اندر داخل ہوا، چلو معصومہ گھر چلیں، روحان کے دل کو دکھا سا لگا، ارے بیٹا چائے تو پی لو، عافیہ نے اسرار کیا، نہی آنٹی پھر کبھی، وہ اللہ حافظ کہتا وہاں سے چلا گیا، معصومہ سب سے ملی اور جا کر کار میں شوریم کے ساتھ بیٹھ گئی، اسے ٹھنڈے پسینے آرہے تھے، معصومہ یہ تو جان گئی تھی کہ وہ سب سن چکا ہے، سارا راستہ وہ دونوں خاموش رہے، گھر پہنچ کر شوریم نے سب کو سلام کیا اور اپنے کمرے میں چلا گیا، سب گھر والے ٹی۔وی لاؤنچ میں تھے، اسے کیا ہوا، فاطمہ پریشانی سے معصومہ کو دیکھنے لگی، کیا ہو

Posted On Kitab Nagri

گیا ہے بیگم آتے ہی بچی سے سوال کرنے لگ گئی ہو، تھک گئے ہوں گے دونوں، جاو بیٹا کمرے میں جاؤ، ج، ج، جی انکل وہ کہتے وہاں سے چلی گئی، حسنا خاموشی سے بیٹھا سب دیکھ رہا تھا، شوریم بیڈ پر سر جھکائے بیٹھا تھا، تم وہاں سے ایسے کیوں آئے سب کیا سوچ رہے ہوں گے، شوریم نے غصے سے اسے دیکھا اور اس کے مقابل جا کھڑا ہوا، کون سی شرط کی بات کر رہے تھے تم دونوں، کو، کو، کوئی نہیں، اچھا میں سب سن چکا ہوں بی بی، تم نے مجھ سے یہ کیوں چھپایا، شوریم نے معصومہ کی دونوں بازوؤں کو کس کے پکڑتے ہوئے کہا، میں ڈر گئی تھی کہ تم مجھ سے شادی سے انکار کر دو گے، شوریم نے غصے بھری نظر اس پر ڈالی، تم نے اتنے مقدس رشتہ کے لیے شرط ماننے کا کہا، شرم نہیں آتی تمہیں، پلیز شوریم آپ گھر میں منت اور روحان کے زشتے کے لیے بات کریں ورنہ بھائی ہمارا گھر نہیں بسنے دیں گے، وہ رو دہی تھی، میں لعنت بھیجتا ہوں تمہارے بھائی پر اور اس شرط پر اور تمہارے بھائی کی گھٹیا سوچ پر، اس گھٹیا انسان سے کہو یہ نہیں ہو سکتا، ک، ک، ک، کیوں نہیں ہو سکتا؟ کیوں کہ حسنا بھائی منت کو پسند کرتے ہیں اور منت کی شادی صرف حسنا بھائی سے ہوگی سمجھی، میرے سامنے سے چلی جاو ورنہ جان سے مار دوں گا تمہیں، وہ کمرے سے نکل کر سٹی روم میں چلی گئی، شوریم بیڈ پر سر پکڑ کر بیٹھ گیا، کچھ دیر بعد سب سونے جا چکے تھے، معصومہ کمرے کے سامنے ٹھہری اس بات کی کشمکش میں مبتلا تھی کہ جاو یا نہیں؟ اس نے سوچنے کے بعد دروازہ کھولا تو وہ لوک نہیں تھا، اس نے اندر جھانک کر دیکھا تو شوریم

Posted On Kitab Nagri

بیڈ پر دوسری طرف منہ کیے سو رہا تھا، معصومہ صوفے پر دونوں گٹنوں پر بازو لپیٹ کر منہ بازو میں دیے رونے لگی۔

اگلی صبح

دونوں میں کوئی بات نہ ہوئی، دونوں نے خاموشی سے ناشتہ کیا اور چلے گئے، شوریم نے معصومہ کو کالج چھوڑا اور خود یونی چلا گیا۔ منت بھی یونی جا چکی تھی، حسنا آج آفس میں میٹنگ ہے، جی ابو ہماری تیاری مکمل ہے، وہ چائے پے رہا تھا اور سنجیدگی سے ان دونوں کی طرف متوجہ تھا، چاچو آپ کیا کہتے ہیں ڈیل فائنل ہو جائے گی کیا؟ ہاں لگتا تو ہے، گہری سوچ میں ڈوبے ارسلان نے جواب دیا، آپ مرد حضرات کو سوائے اپنے بزنس کے کچھ آتا ہے، فاطمہ نے منہ بناتے عقیل کو دیکھا، ہاں بھابھی سارا دن آفس کا کام اور جب گھر آتے ہیں تو نیوز لگا کر بیٹھ جاتے ہیں، رابیہ نے جیسے فاطمہ کی ہاں میں ہاں ملائی۔ ہاں تو اب ہم تینوں آپ کی طرح ویلے تھوڑی ہیں کہ ہر وقت عورتوں کی طرح ڈرامے دیکھیں یا پھر دوسری عورتوں کی برائیاں کریں، ارسلان نے دونوں کی طرف متوجہ ہوتے کہا، توبہ کریں بھائی صاحب ہم کب برائیاں کرتی ہیں، فاطمہ نے منہ بناتے ارسلان کو دیکھا، وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگی اور پھر ان تینوں کی طرف۔ عقیل نے ارسلان کی کوئی پر کوئی ماری، میرے خیال میں اب ہمیں چلنا چاہیے، اس سے پہلے کہ یہ دونوں ہماری خاطر تواضع کر دیں، جی بھائی صاحب دیکھوں تو سہی کیسے ہمیں

Posted On Kitab Nagri

گھور کر دیکھ رہیں ہیں، حسناں جو ان کے ساتھ بیٹھا ان کی سرگوشیوں کو سن کر ہنس رہا تھا، یہ آپ دونوں کیا باتیں کر رہے ہیں، رابیہ نے دونوں کو کہا، نہی بھابھی کچھ نہیں، ہمیں دیر ہو رہی ہیں آفس کے لیے، عقیل یہ کہتا وہاں سے اٹھا اور باہر چلا گیا، ارسلان بھی اس کے پیچھے چل دیا۔ ویسے آپ دونوں غصے میں بالکل ویسی لگتی ہیں جیسے کل آپ دونوں ڈرامہ سیریل دیکھ رہی تھی اس ویلن کی طرف اور ہنس کر بھاگ گیا، فاطمہ کا ہاتھ جوتے تک جاتے جاتے رکا، حسناں بھی بھاگ گیا۔

میٹنگ سے فارغ ہو کر روحان اپنے کمرے میں کرسی پر بیٹھ گیا، وقت دیکھا تو 12 بج رہے تھے، تب ہی اس کا فون بجا، علی لکھا ہوا آ رہا تھا، روحان نے کال اٹینڈ کی اور سپیکر ان کر کے موبائل سامنے پڑی ٹیبل پر رکھ دیا۔ اسلام و علیکم! بڑے مصروف ہو گئے ہو آج کل، ملتے ہی نہیں ہو و علیکم السلام، ہاں بس تھوڑا مصروف ہوں، ہم آواز سے تو مسٹر روحان بہت پریشان لگ رہا ہے، ہاں بس ایسے ہی، ہم اچھا چلو شام کو ملنے کا پروگرام بناتے ہیں، اور میں انکار نہی سنو گا، اچھا جی ٹھیک ہے، شام کو ملتے ہیں، اوکے مسٹر روحان اللہ حافظ، اللہ حافظ اور علی نے کال کاٹ دی۔

دوپہر کا وقت ہوا، امی ایک چائے بنادیں پلیز، بہت تھک گیا ہوں، اچھا میری جان، فاطمہ نے حسناں کے بالوں کو پیار سے سہلاتے ہوئے کہا۔ منت کچن میں برتن دھو کر فارغ ہوئی، چچی آپ رہنے دیں

Posted On Kitab Nagri

میں بنادیتی ہوں، اس نے ایک نظر حسناں پر ڈالی، حسناں اس کی آواز پر چونک کر پلٹا اسے معلوم ہی نہیں تھا کہ وہ کچن میں ہے، اچھا بنادو جب تک میں کپڑے اوپر سے اتار کر بلیٹ لو، جی، منت کہتے ہی کچن میں چلی گئی، اور فاطمہ اوپر، حسناں نے اسے مڑ کر دیکھا لیکن وہ اپنے کام میں مصروف تھی اس نے ایک دفعہ بھی حسناں کو نہیں دیکھا وہ منہ بنا کر سیدھا ہو گیا، کچھ دیر بعد منت نے چائے کا کپ سامنے پڑی ٹیبل کر رکھا اور جانے لگی، حسناں نے آگے ہو کر اس کی نازک کلائی کو تھام لیا، میں تھوڑے دن مصروف کیا رہا، آپ تو مجھے بھول ہی گئی ہیں میڈم، میرا ہاتھ چھوڑ دیں درد ہو رہا ہے اس نے گرفت اور بھی مضبوط کی، چھوڑیں، اس نے ایک بے سود کوشش کی لیکن ناکام رہی، وہ مسکرایا، منت نے اس کی آنکھوں میں شرارت دیکھی تو کانپنے لگ گئی کیونکہ وہ حسناں تھا جس سے کسی بھی طرح کی امید رکھی جا سکتی تھی، حسناں اسے اپنی طرف کھینچنے لگا تو فاطمہ نیچے آتے دکھائی دی، حسناں نے فوراً ہاتھ چھوڑ دیا، آج کل بچ رہی ہو اس دن لیلی نے بچا لیا اور آج امی نے، چلو پھر سہی، بتاؤ گا تمہیں جیسے پہلے کمرے میں آکر بتایا تھا یا کچن میں، اور وہ مسکراہٹ دبا گیا، جب کہ منت نظریں جھکا گئی، کیا باتیں ہو رہی ہیں دونوں میں، فاطمہ نے آواز لگائی، ن، ن، نہی کچھ نہیں، منت نے لڑکھڑاتے لہجے میں کہا اور اپنے کمرے میں چلی گئی، کیا چل رہا ہے تم دونوں میں، حسناں جو مزے سے چائے پی رہا تھا، چائے جیسے اس کے ہلق میں اٹک سی گئی، کچھ نہی امی اور وہ نظریں چرا گیا، ہاں جیسے میں تو جانتی ہی نہیں ہوں، مجھے منت ہمیشہ سے بہت پسند ہے میں اسے اپنی بہو بنانا چاہتی ہوں، جب تم کہو گے تو تمہارے بابا سے بات کرو گی، حسناں

Posted On Kitab Nagri

خوشی سے پاگل ہو گیا۔ جی امی اور چائے پینے میں مصروف ہو گیا، وہ چائے اس کے لیے دنیا کی سب سے قیمتی چیز تھی وہ اس کی محبت نے بہت محبت سے بنائی تھی، وہ چائے شفا تھی اس کے لئے، اچھا میں جا رہی ہوں کمرے میں آرام کرنے بہت تھک گئی ہوں، جی امی آپ جائیں، میں بھی روم میں لگا ہوں۔ منت اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی تھی، شکر ہے بچ گئی ورنہ حسنا سے تو کسی بھی چیز کی امید رکھی جاسکتی ہے، اس نے ایک ہاتھ اپنے دل پر رکھا اور ٹھنڈا سانس لیا، تب ہی کمرے کا دروازہ کھلا اور احمد اندر داخل ہوا اس نے اپنا بیگ بیڈ کی سائڈ پر رکھا اور آپ آپ کہتا منت کے گلے لگ گیا، آپ مجھے ہوم ورک کروادیں، ابھی کروادیتی ہوں، منت نے احمد کے دونوں گال چومتے ہوئے کہا، پہلے ہوم ورک پھر ہم کھیلیں گے اوکے، احمد کی تو خوشی کی انتہا نہ رہی، وہ اپنے بیگ سے ایک ایک کر کے کتابوں کو نکالنے لگا۔

شام کا وقت ہوا، روحان اور علی دونوں کسی ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے، ان کے سامنے سینڈویچ اور جوس کے گلاس رکھے ہوئے تھے۔ علی نے روحان کے پریشان حال چہرے کو دیکھا اور اپنی طرف سے بات کا آغاز کیا، کیونکہ وہ جب سے بیٹھے تھے دونوں میں خاموشی تھی۔ کیا پریشانی ہے میرے بھائی؟ روحان تھوڑی دیر خاموش رہا پھر منہ نیچے کر کے بولا، عنائزہ (منت کا اصل نام)، کیا عنائزہ؟ وہ حسنا کو پسند کرتی ہے۔ کیا؟؟؟ علی کو جیسے جھٹکا سا لگا، لیکن تم تو کافی عرصہ پہلے اسے بتا چکے تھے تم اس سے

Posted On Kitab Nagri

محبت کرتے ہو، پھر بھی؟ وہ روحان کے پریشان چہرے کو دیکھ رہا تھا۔ ہاں لیکن وہ مجھ سے نہیں بلکہ حسنا سے محبت کرتی ہے، تو تم اس سے دوبارہ بات کرو، اسے اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کرو، اسے اپنی محبت کا یقین دلاؤ۔ اور اگر پھر بھی اس نے مجھے ٹھکرا دیا تو میں کیا کروں گا علی اس کے بغیر مر جاؤ گا روحان سر جھٹکتے ہوئے کہا، تو پھر میں تمہیں بتاؤ گا کہ کیا کرنا ہے، بس تم پریشان مت ہو۔ علی نے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ جماتے ہوئے کہا، روحان نے ایک نظر اس کو دیکھا اور سر کو خم کر گیا۔

رات کا کھانا کھا کر سب اپنے کمروں میں جا چکے تھے، شوریٰ دوستوں کے ساتھ باہر تھا، معصومہ بہت دیر سے اس کا انتظار کر رہی تھی، کافی دیر تک وہ ایسے ہی بیڈ پر بیٹھی رہی، اچانک سے دروازہ کھلنے کی آواز آئی، اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ عنائزہ تھی، تم معصومہ نے اسے حیران ہو کر دیکھا کیونکہ جب سے ان دونوں کی شادی ہوئی تھی وہ پہلی دفعہ ان کے کمرے میں آئی تھی، ہاں میں، کیوں میں نہیں آسکتی کیا، منت نے آبرو اچکاتے کہا، نہیں ایسا تو نہیں ہے تم آسکتی ہو، منت نے چائے کا کپ اسے تھمایا، یہ لو گرم گرم چائے اور اس کے سامنے آ بیٹھی، کیا ہوا دونوں دونوں ایک دوسرے سے اتنے اکھڑے اکھڑے کیوں ہو، نہیں تو ایسا تو نہیں، معصومہ نظریں چراگئی، اور پھر خود ہی آگے ہو کر منت کو گلے لگا لیا، کیا ہو امیری جان بتاؤ مجھے، وہ... وہ مجھ سے ناراض ہے، لیکن کیوں؟ اس سوال پر وہ خاموش ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

اور پیچھے ہو کر بیٹھ گئی۔ پھر کمرے میں خاموشی چھا گئی اچھا چلو تم چائے پیو ٹھنڈی ہو جائے گی، وہ وہاں سے اٹھی اور باہر چلی گئی، وہ سیڑھیوں سے نیچے اتر رہی تھی، جب شوریم اندر داخل ہوا، منت بھاگتی ہوئی اس کے پاس گئی اور زور سے اس کے بازو کو پکڑ کر دبا یا، کیا ہو امنت؟ شوریم نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔ کیوں ناراض ہو تم معصومہ سے تمہاری وجہ سے وہ نہ سہی سے کھا رہی ہے نہ پی رہی ہے، تم نے اسے رولانے کے لیے اس سے شادی کی تھی، شادی سے پہلے تو بڑے بڑے دعوے کیے تھے تم نے اور اب اس کی آنکھوں میں آنسو کی وجہ بن گئے ہو، میں تمہیں پہلی اور آخری دفعہ کہہ رہی ہوں کہ اب اگر تم نے میری دوست کو کچھ کہا یا اسے ڈانٹا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا، شوریم آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہا تھا، وہ چھوٹی ہے شوریم تم تو بڑے ہو سمجھ دار ہو، وہ بچی ہے رشتے کی نزاکت کو نہیں سمجھتی مگر تم تو سمجھ دار ہو، جاو جا کر اسے مناو اور دوبارہ وہ مجھے تمہاری وجہ سے روتی نظر نہ آئے۔ منت کی باتیں سن کر شوریم کو جیسے احساس سا ہوا کہ اس نے غلط کیا، کیونکہ وہ بچی تھی بھلا وہ کیا ہی رشتے کی نزاکت کو سمجھتی، شوریم اوکے کہتا اوپر چلا گیا۔

معصومہ نے چائے نہ پی تھی، وہ بیڈ پر بیٹھی رونے لگی، دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے مڑ کر نہ دیکھا لیکن اسے معلوم تھا کہ وہ شوریم ہے، وہ منہ کٹنوں میں دیئے اور ٹانگوں پر بازو لپیٹے رو رہی تھی، شوریم کے ساتھ آٹھرا، اسے روتا دیکھ جیسے شوریم کا دل پھٹنے کو ہو گیا، وہ اس کے سامنے آ بیٹھا اور جب

Posted On Kitab Nagri

معصومہ نے ایک نظر بھی اس پر نہیں ڈالی تو اسے معلوم ہوا کہ اگنور کرنا کسے کہتے ہیں، اس سے رہانہ گیا اور اس نے اسے بازو سے کھینچ کر اپنی طرف کیا اور گلے لگا لیا، ایم سوری میری جان، مجھے شرطوں سے چیر ہے تم جانتی ہو، مجھے شرطیں لگانا اچھا نہیں لگتا، مجھے غصہ تھا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا، چھوڑو مجھے وہ اپنے آپ کو اس سے دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی، شوریم نے اور مضبوطی سے اسے جکڑ لیا اور اس کے ماتھے پر لب رکھ دیے، معصومہ ٹھنڈی سانسیں لینے لگی، اسے معلوم ہو گیا تھا کہ، شوریم کا غصہ اب ختم ہو چکا ہے اور شوریم اپنے اس رویے ہر نہایت شر مندہ تھا ۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

منت چائے کا کپ لیے چھت پر بیٹھی نومبر کی ٹھنڈی شام کا مزہ لے رہی تھی، اکیلے اکیلے چائے پی جا رہی ہے مادام، کوئی مجھ بندہ ناچیز سے بھی چائے کا پوچھ لے، منت نے چونک کر پیچھے دیکھا تو حسنا اس کے سر پر ٹھہرا تھا، وہ اس کے مقابل کرسی پر آ بیٹھا، اب وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے، منت نے چائے کا کپ سامنے پڑی لکڑی کی چھوٹی گول میز پر رکھ دیا، حسنا نے کپ اٹھایا اور اس کی بچی ہوئی چائے پینے لگا، اور اس کی طرف دیکھنے لگا، حسنا کو مسلسل اپنی طرف تکتا دیکھ کر منت کا دل کانپ گیا اور اس نے اپنا چہرہ جھکا لیا، ہم نکاح کر لیتے ہیں، میں یہی چاہتا ہوں تم بتاؤ کیا خیال ہے، منت نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا۔ میں ابھی پڑھ رہی ہوں، مطلب مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن میری پڑھائی، اس کی فکر مت کرو معصومہ بھی تو پڑھ رہی ہے میں تمہیں منا نہیں کروں گا، چچی مان جائیں گی کیا؟ منت نے سوالیہ نگاہوں سے حسنا کی طرف دیکھا۔ وہ کرسی سے ٹیک لگائے مسکرا رہا تھا، امی نے ہی تو پوچھنے کا کہا ہے، منت کو جیسے دھچکا سا لگا، کیا؟؟؟ ہاں، اب بتاؤ کیا جواب دوں امی کو، کچھ دیر کی خاموشی کے بعد منت نے سیریس ہو کر حسنا کو دیکھا، میری کچھ شرائط ہیں اگر آپ انھیں پورا کرنے

Posted On Kitab Nagri

کا وعدہ کرو تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں شادی سے، اور کاندھوں کو اچکایا، شرائط؟؟؟ حسنال پریشانی سے منت کی طرف دیکھنے لگا، اچھا بتاؤ کیا شرائط ہیں؟ وہ منہ بنائے اسے دیکھ رہا تھا، آپ ہر اتوار مجھے لیز لا کر دیں گے، مجھ پر کبھی غصہ نہیں کریں گے، مجھے ڈانٹے گے نہیں، مجھ پر اعتبار کریں گے میں آپ کا بھروسہ کبھی نہیں توڑوں گی، مجھے شوپنگ پر بھی لے جائیں گے ہر منتہ، اور ہاں کو کو مو بھی چاہئے لیز کے ساتھ، بس اور وہ دوبارہ کرسی کے ساتھ لگ گئی، حسنال جو دیدیں پھاڑے اسے دیکھ رہا تھا، باقی سب تو ٹھیک ہے لیکن لیز اور کو کو مو اب کیا میں تمہیں بچوں والی چیزیں لا کر دوں گا، سوچ لیں آپ سب مانیں گے تو ہی ہاں کروں گی، منت نے مسکراہٹ دباتے اسے دیکھا، مجھے لگا کوئی 10 تولہ سونا کوئی زمین، گھر مانگو گی تم نے لیز اور کو کو مو مانگا، وہ اب تک اسے حیران نظروں سے دیکھ رہا تھا، ہا ہا ہا ہا ہا، منت ہنس دی، مجھے منظور ہے تمہاری ساری شرائط اور کچھ حسنال نے اب کی بار منت کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا، پھر وہ دونوں باتوں باتوں میں مصروف ہو گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگلے دن، یونی میں منت کینیٹین کے سامنے ایک بیچ کر بیٹھی گڑی دیکھ رہی تھی وہ حجاب اور عبایا پہن کر یونی آتی تھی، لیلیٰ کینیٹین سے برگر اور کوئلڈ ڈرنک لیے آرہی تھی، لیلیٰ نے ایک بوتل اور برگر اس کے سامنے رکھا، کیا سوچ رہی ہو منت؟ کل رات حسنال نے مجھ سے نکاح کے بارے میں پوچھا تھا، سچ.....، لیلیٰ کی تو جیسے خوشی کی انتہا نہ رہی، ہاں، میں نے ہاں کر دی ہے، لیلیٰ نے آنکھیں پھاڑ کر

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھا، اس کا مطلب میں شوپنگ سٹارٹ کر دوں، لیلیٰ کی تو جیسے خوشی کی انتہا نہ رہی، منت نے ایک بائٹ برگر کا لیا، پتا نہیں بابا ہاں کریں گے یا نہیں، وہ کچھ دیر بعد بولی، کیوں ہاں نہیں کریں گے انکل، بھلا کیا کمی ہے حسانل بھائی میں، کتنے ہینڈ سم ہیں وہ بالکل جہاں سکندر کی طرح اور کتنی محبت کرتے ہیں وہ بالکل سالار سکندر کی طرح، منت نے لیلیٰ کو گھور کر دیکھا، ناول کم پڑھا کرو، لیلیٰ نے ہنستے ہوئے اسے دیکھا اور آنکھ وینگ کی تو وہ بھی ہنس پڑی۔

شام کا وقت تھا، معصومہ اور شوریم عافیہ کے گھر کے لیے جا چکے تھے، اس کے بعد شوپنگ کا ارادہ تھا۔ رابیہ اور فاطمہ دونوں اپنی دوست کی بیٹی کی شادی میں چلی گئی تھیں، احمد بھی رابیہ کے ساتھ ہی چلا گیا تھا۔ مرد حضرات آفس میں مصروف تھے، منت گھر میں اکیلی تھی وہ شادی پر نہیں گئی تھی، چائے کا کپ لیے صوفے پر وہ ڈرامہ دیکھ رہی تھی۔ تب ہی روحان تیز تیز قدم بھر تا منت تک آیا، منت نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو وہ سامنے ٹھہرا تھا، اس نے جلدی سے چائے کا کپ سامنے پڑی میز پر رکھا اور آٹھ کھڑی ہوئی، آپ؟ منت نے حیرانی سے اسے دیکھا، ہاں! کیوں میں یہاں نہیں آسکتا کیا؟ آخر میری بہن کی شادی ہو کر آئی ہے یہاں یہ گھر میری بہن کا بھی تو ہے، اس نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے منت کے چہرے کو غور سے دیکھا جو اسے دیکھنے کے بعد سفید پڑ چکا تھا، روحان سامنے والے صوفے پر جا کر بیٹھ گیا، آپ کی بہن آپ کے گھر جا چکی ہے تو آپ یہاں کیا کرنے آئے ہیں، اور مجھ سے جھوٹ مت بولنا

Posted On Kitab Nagri

کے اب آپ کو پتا نہی تھا کہ وہ آپ کے گھر گئے ہیں۔ منت نے وہیں ٹھہرے بازوؤں کھیٹے غصے سے کہا، وہ صوفے پر اب کی بار ٹیک لگا کر اس کی بات سن رہا تھا، دراصل میں تم سے بات کرنے آیا ہوں، لیکن مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی، آپ جاسکتے ہیں، لیکن روحان اس کے چہرے پر نظر ٹکائے ہوئے تھا، اسے مسلسل اپنی طرف دیکھتا، دیکھ کر وہ ہڑبڑاگی، روحان بھائی، میں آپ سے کہہ رہی ہوں یہاں سے دفعہ ہو جائیں، بھائی لفظ تو جیسے روحان کے کانوں میں سیسا ڈال گیا تھا، وہ اپنے غصے پر قابو پاتے، مٹھیاں بیچے وہی بیٹھا رہا، آخری دفعہ کہہ رہا ہوں بیٹھ جاؤ مجھے بات کرنی ہے، منت نے اس کی بات درگزر کر دی جیسے اس نے سنی ہی نہیں تھی ...

معصومہ اور شوریم عافیہ کے گھر سے نکلنے کے بعد شوپینگ کے لیے نکل گئے تھے، وہ کسی مال میں شوپینگ کرنے میں مصروف تھے، شوریم دیکھو نہ یہ لڑکی بیڑ کتنا پیارا ہے، مجھے یہ چاہیے، یار کیا بچوں والی حرکتیں کر رہی ہو، لے دو نہ یار پلیز، اچھا لے لو، اچھا شوریم آنٹی اور انکل کے لیے بھی شوپینگ کرنی ہے ابھی، ہاں میری ماں کر لیں گے، جلدی سے شوپینگ کرو پھر کسی اچھی جگہ کھانا کھانے چلیں گے، اوکے میرے سویٹ ہی، معصومہ نے شوریم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا .

Posted On Kitab Nagri

منت میری صبر کا امتحان مت لو، میرا نام عنائزہ ہے، آپ کو کس نے حق دیا کہ آپ مجھے منت بولائیں، روحان غصے سے وہاں سے اٹھا اور منت کے قریب آیا اور اس کی بازو سے پکڑتے اسے صوفے پر دھکا دیا اور خود اس کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا وہ سہم کر پیچھے ہو گئی، تم جانتی ہو نہ میں تم سے محبت کرتا ہوں، میں نے تمہیں بتایا تھا، پھر تم نے کیوں کسی اور کو چنا، میں رشتہ بھیج دیتا ہوں، ہم شادی کر لیتے ہیں میں تمہیں اتنا پیار دوں گا کہ تم حسنا کو بھول جاؤ گی، یہ آپ کی غلط فہمی ہے کہ عنائزہ کبھی اپنی محبت کے ساتھ دھوکہ کرے گی، میں صرف حسنا سے محبت کرتی ہوں، میں نے آپ کو پہلے بھی بتایا تھا، اب بھی بتا رہی ہوں کہ میں آپ سے محبت نہیں کرتی، نہیں نہیں کرتی وہ چیختی تھی، روحان کی آنکھیں غصے سے لال ہو گئی، اس نے منت کو اپنی طرف کھینچا اور روحان نے سختی سے منت کا منہ پکڑتے ہوئے کہا، بتاؤ، کیا کمی ہے مجھ میں، سب کچھ تو ہے میرے پاس، پھر تم نے کیوں حسنا کو چنا، وہ مجھ سے زیادہ تمہیں محبت نہیں کر سکتا، مر کر بھی نہیں، سرخ ہوتی آنکھوں سے منت کو گھورتے ہوئے کہا، چھوڑو مجھے گھٹیا انسان میں لعنت بھیجتی ہو تم پر، تم جیسا گھٹیا انسان اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا، منت کی آنکھوں سے آنسو نکل کر روحان کے ہاتھ پر گرے، مجھے ہاں چاہیے جب میری امی آئیں تو، ورنہ حسنا کو کبھی زندہ نہیں دیکھ پاؤ گی، منت نے حیرانی سے اسے دیکھا، ک، ک، ک، کیا مطلب؟ مطلب یہ کہ اگر تم نے رشتے کے لیے ہاں نہ کی تو میں اسے مار ڈالوں گا، بلکہ ہر اس شخص کو مار ڈالو گا جو تمہیں میرا ہونے سے روکے گا سمجھی، یہ کہتے روحان نے منت کو پیچھے کی طرف دھکا دیا اور

Posted On Kitab Nagri

آٹھ کھڑا ہوا، دفع ہو جاو کھٹیا انسان، تم جیسے لوگ جو زبردستی کر کے سب حاصل کرنا چاہتے ہیں، وہ اس دنیا میں زلیل ہوتے ہیں اور کسی کو زبردستی حاصل نہیں کیا جاسکتا، منت چیخی تھی، روحان نے ایک غصے بھری نظر منت پر دوڑائی، ٹھیک ہے پھر سکون سے حسانل کی موت کا تماشہ دیکھنا، اور وہاں سے چلا گیا، منت اپنے گٹنوں کو سینے سے لگائے اوندھے منہ صوفے پر لیٹ گئی اور زور زور سے رونے لگی، منت کا حجاب کھل کر اس کے سر سے گر چکا تھا، وہ خوف سے کانپ رہی تھی۔

رات کا وقت تھا، ارسلان مجھے لگتا ہے کچھ مسئلہ ہے، عنائزہ آج بہت بجھی بجھی سی تھی، ہماری شادی پر جانے سے پہلے تو وہ بالکل ٹھیک تھی، ہاں محسوس تو مجھے بھی ہوا راہیہ، کیا تم نے اس سے پوچھا نہیں کہ کیا مسئلہ ہے؟ پوچھا تھا اس نے کچھ نہیں بتایا، ہمم ارسلان خاموشی سے داڑھی پر ہاتھ پھیر رہا تھا، میں خود اس سے صبح پوچھ لوں گا تم پریشان مت ہو، جی ٹھیک ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

معصومہ اور شوریم ایک ایک کر کے ساری چیزیں فاطمہ اور عقیل کو دیکھا رہے تھے، ارے واہ اتنی ساری شوپینگ، اور یہ ٹی بیئر اور گڑیا یہ سب، عقیل نے مشکوک نظروں سے شوریم کو گھورا، شوریم بھی آگے بہت چالاک تھا، وہ بھی سمجھ گیا، ارے نہیں بابا وہ نہیں جو آپ سمجھ رہے ہیں ابھی تو ہم بچے ہیں، ہمارا کوئی ارادہ نہیں جب تک ہم دونوں کی تعلیم مکمل نہیں ہو جاتی، شرم کرو، اپنے باپ کے

Posted On Kitab Nagri

سامنے ایسی باتیں کرتے ہوئے تمہیں شرم نہیں آتی، فاطمہ نے شوریم کو گھورا، معصومہ ویسے ہی سر جھکا گئی تھی، حسنا اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹا منت کے بارے میں سوچ رہا تھا، آخر آج وہ اتنی خاموش اور پریشان کیوں تھی، کچھ دیر وہ لیٹے لیٹے سوچنے کے بعد، اپنے بیڈ سے اٹھا اور کمرے سے باہر نکلا اور سیڑھیوں سے اترنے لگا تو فاطمہ نے اس کا بازو تھام کر اسے روکا، کہاں جا رہے ہو؟ وہ خاموشی سے نظریں جھکا گیا، بتاؤ، حسنا؟ امی پلیز مجھے ایک دفعہ منت کے پاس جانے دیں، مجھے پتا ہے کچھ ہوا ہے وہ بہت پریشان ہے، نہیں، ہر گز نہیں، یہ کوئی وقت ہے، میں جانتی ہوں کہ تمہیں اس کی فکر ہے، مگر تم ابھی نہیں جاسکتے، لیکن امی....، بس میں نے کہا نہ، چلو جاو اپنے کمرے میں، حسنا خاموشی سے کمرے کی جانب چل دیا،

ایک جانب حسنا اپنے کمرے کی جانب چلا گیا اور دوسری جانب منت اپنے کمرے میں اندھیرا کیے بیڈ پر اوندھے منہ بے جان سی لیٹی ہوئی تھی، اس کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہ رہے تھے، مجھے ہاں چاہیے، جب میری امی رشتے کے لیے آئیں تو، ورنہ حسنا کو کبھی زندہ نہیں دیکھ پاؤ گی، وہ سب منظر اس کی آنکھوں کے سامنے سے گھوم رہا تھا، وہ یو ہی بے جان پڑی روتی رہی، وہ منظر رات کی تاریکی کو مزید بڑھا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

صبح کا وقت تھا سب ناشتہ کر کے فارغ ہو چکے تھے، اور لاونچ میں بیٹھے چائے پی رہے تھے، حسنا کی پوری توجہ منت پر تھی، جو خاموشی سے چائے کا کپ لیے ایک کونے میں بیٹھی تھی، عنائزہ میرا بچہ ادھر آؤ، ارسلان کی آواز پر منت نے نظریں اٹھا کر دیکھا، اس کی آنکھوں سے صاف واضح تھا کہ وہ ساری رات نہیں سوئی، جی بابا، وہ دھیمے لہجے میں بولی تھی، کیا مسئلہ ہے میری بیٹی کو، ادھر آؤ بابا کی جان، منت وہاں سے اٹھی اور ارسلان کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی، ارسلان نے منت کو گلے لگاتے اس کے بالوں کو پیار سے سہلایا، بتاؤ میری جان، میری گڑیا کو کسی نے کچھ کہا ہے کیا، ایک لمحے کے لیے دل میں خیال آیا کہ بتا دیا جائے لیکن زبان نے ساتھ نادیا، بتاؤ بیٹا ہم سب پریشان ہیں رابیہ نے کہا، کسی نے یونی میں تو تنگ نہیں کیا تمہیں، عقیل نے منت کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، نہیں تایا ابو، وہ..... وہ میری ڈائمنڈ کی رنگ گم ہو گئی ہے مجھ سے، وہ جو بابا نے لاسٹ برتھ ڈے پر دی تھی، آنسو آنکھوں سے نکل کر نیچے کو گرے، وہ آج سب سے جھوٹ بول گئی تھی، جسے جھوٹ سے نفرت تھی، اففف فاطمہ نے ٹھنڈا سانس لیا، حسنا بھی پر سکون ہو گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ منت جھوٹ نہیں بولتی لیکن اس کی سوجی آنکھیں دل پر جیسے خنجر چلا رہی تھی، ارے میرے بچے نے اس بات کی ٹینشن لی ہوئی تھی، میں اور لا دوں گا، سب کچھ میری بیٹی کا تو ہے، احمد جو خاموشی سے سب کی باتیں سن رہا تھا وہ اچانک سے بولا، بابا سب آپنی کا ہے تو میرا کیا ہے، وہ منہ بنائے بولا تھا، جس ہر سب ہنس دیے۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری جانب روحان اپنی گاڑی میں علی کے ساتھ بیٹھا تھا، یار روحان تم سچ کہہ رہے ہو؟ ہاں تو اور کیا کرتا وہ بے نیازی سے بولا تھا، ایک دفعہ مل جائے مجھے حسناں کا بھوت تو اس کے سر سے اتار دوں گا میں، دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور مسکرانے لگے وہ دونوں ایک جسے شیطانی دماغ کے مالک تھے، اچھا آج رات میں دبئی کے لیے روانہ ہو رہا ہوں ہفتہ کو واپس آؤ گا، روحان نے علی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، میں ضرور آؤ گا سی اوف کرنے، ا

معصومہ عافیہ کی طرف چلی گئی تھی، روحان کے جانے کی وجہ سے وہ روحان کے لیے اس کی پسندیدہ ڈیشیز بنا رہی تھی، دوپہر کا وقت تھا حسناں آفس میں بیٹھا منت کے بارے میں سوچ رہا تھا، رات کو فاطمہ کی وجہ سے نہیں جاسکا اور صبح اسے موقع نہیں ملا منت سے بات کرنے کا، تب ہی کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی، جی آجائیں، سر سب آچکے ہیں، اور میٹنگ کے لیے ویٹ کر رہیں ہیں، عبد اللہ سیکرٹری ہاتھ میں فائل لیے بتا رہا تھا، ٹھیک ہے آپ چلیں میں آ رہا ہوں، وہ وہاں سے اٹھا اور کوٹ سیٹ کیا، موبائل ٹیبل پر رکھا اور میٹنگ کے لیے چلا گیا۔

شام کے وقت، شوریم سیڑھیوں سے اترتا باہر لون کی طرف اس آیا تو منت کو اکیلے بیٹھے پایا، اکیلی کیوں بیٹھی ہو، شوریم کی آواز پر منت نے چونک کر اسے دیکھا، ویسے ہی، معصومہ کب تک وہاں رہے

Posted On Kitab Nagri

گی، آج رات کو روحان آفس کے کام سے دبئی جا رہا ہے کل اسے لے آوگا، اچھا وہ سر کو خم کر گی، تم نے صبح سب سے جھوٹ کیوں کہا، ک، ک، کیا مطلب؟ منت میں نے گارڈ سے پوچھا تھا تو اس نے بتایا کہ ہماری غیر موجودگی میں روحان آیا تھا، کیا کیا ہے اس نے بتاؤ مجھے؟ منت چند منٹ خاموش رہی اور پھر سب کچھ بتا دیا، شوریم کے سنتے ہی حواس کھو گئے، وہ مٹھیاں بیچنے سرخ آنکھوں سے روحان کی نفرت دل میں لیے منت کی طرف دیکھ رہا تھا، وہ گٹھیا شخص اس نے تمہیں ہاتھ کیسے لگایا، پہلے میری بیوی کو اور غلایا کہ وہ تمہیں منائے کے روحان سے شادی کر لو اور جب وہ یہ نہ کر سکا تو گٹھیا حرکتیں کرنے لگ گیا منت کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے، شوریم پلیز مجھے نہی کرنی اس سے شادی، تم فکر مت کرو میں بات کرتا ہوں بھائی سے اور امی ابو سے کہ اس کے آنے سے پہلے تم دونوں کا نکاح کر دیں، شوریم حسنا کو روحان کے بارے میں مت بتانا، لیکن..، پلیز شوریم، شوریم چند منٹ خاموش رہ کر سر کو خم کر گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوسری جانب روحان اپنے ایک کمرے کے فلیٹ میں بیڈ پر لیٹا منت کے بارے میں سوچ رہا تھا، وہ سب جو وہ اس کے ساتھ کر کے آیا تھا، ایک منٹ کے لیے اس کا دل ڈوب کر ابھرا، وہ اتنا برا تو نہیں تھا، کہ اسے دکھ دیتا، لیکن پھر حسنا کا نام اس کے کان میں گونجا تو نفرت کی آگ میں جلنے لگا.. نہی چھوڑوں گا حسنا تمہیں، وہ تمہیں کبھی نہیں ملے گی۔ وہ غرایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

فاطمہ اور عقیل کمرے میں بیٹھے تھے، اچھا تو حسنا اور عنائزہ ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں، عقیل نے شوریم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، حسنا سر جھکائے ایک سائڈ پر بیٹھا تھا، بابا پلیز آپ ایک دفعہ چاچو سے بات کر لیں مجھے یقین ہے کہ وہ منع نہیں کریں گے، بیٹا رات ہونے کو ہے، بھلا یہ کوئی وقت ہے کرنے کا اور ایسے معاملات میں جلدی نہیں کی جاتی، بابا کیا آپ عنائزہ کو اپنی بہو نہیں بنانا چاہتے، نہیں بیٹا، وہ میری بیٹی جیسی ہے اور سچ پوچھوں تو میری بھی یہی خواہش ہے کہ وہ میری بہو بنے لیکن ارسلان اگر اس نے انکار کر دیا تو، بابا پلیز بات کر لیں حسنا نے جیسے منانا چاہا اچھا چلو بات کر لیتے ہیں، لیکن یہ بہت جلدی ہے، بابا آپ فکر نہ کریں، وہ انکار نہیں کریں گے مجھے یقین ہے۔ اور آپ نے ہر حال میں جمہ کو نکاح کے لیے منانا ہے، اففف اللہ کس قدر جزباتی بچے ہیں میرے، عقیل نے ماتھا تھما،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

[whatsapp _ 0319 8276205](https://www.whatsapp.com/channel/002998276205)

سب ایک جگہ لاونچ میں جمع ہو چکے تھے، جی بھائی صاحب آپ نے کیوں بلایا ہے، عقیل چند منٹ کی خاموشی کے بعد ارسلان کی طرف متوجہ ہوا، دراصل بات یہ ہے کہ، حسنا اور عنائزہ ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اور نکاح کرنا چاہتے ہیں، ارسلان نے بے یقینی سے پہلے منت اور پھر حسنا کی طرف دیکھا، وہ ہتھکڑیاں پہن بیٹھا ہاچند منٹ کی خاموشی کے بعد ارسلان منت کی طرف متوجہ ہوئے، کیا یہ سچ ہے عنائزہ بیٹا، ان کے چہرے پر قدرے نرمابھٹ تھی، منت حسنا کی طرف دیکھنے لگی، بتاؤ بیٹا، رابیہ نے کہا، جی امی ابویہ سچ ہے اور وہ یہ کہتے ہی نظریں جھکا گئی، ارسلان نے سر کو خم کیا، دیکھو ارسلان کوئی زبردستی نہیں ہے، میں، میں نہیں جانتا کہ تمہیں برا لگایہ نہیں، میری دل کی بھی یہی، خواہش ہے کہ عنائزہ میری بہو بنے، نہیں بھائی آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں، حسنا میرے لیے میرے بیٹے جیسا ہے، اگر

Posted On Kitab Nagri

دونوں ہی ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں تو انکار کا کوئی جواز نہیں، میرا ماننا یہ ہے کہ اگر بچے خود سے پسند کر لیتے ہیں اور شادی کا کہتے ہیں تو اس میں برا ماننے والی کوئی بات نہیں ہے، اس سے پہلے کہ بچے غلط راستے پر جائیں یا کچھ خود سے کر لیں تو بہتر ہے ان کا نکاح کر دینا چاہیے، رابیہ تم بتاؤ تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں ہے، جی اگر آپ کو نہیں ہے تو مجھے بھی نہیں ہے، بھائی میرے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ حسنا میرا داماد بنے گا، میری بیٹی میری آنکھوں کے سامنے رہے گی ہر وقت، اور میرے بھتیجے سے زیادہ کوئی قابل اعتبار نہیں، ارسلان میں تمہارا کیسے شکر ادا کرو، تم نے میرا مان رکھ لیا، نہیں بھائی مجھے شرمندہ نہ کریں۔ ارسلان بچے یہ چاہتے ہیں کہ اس جمعے دونوں کا نکاح کر دیا جائے، لیکن بھائی یہ بہت جلدی ہے، صرف دو دن رہتے ہیں، جی بھائی صاحب، یہ بہت جلدی ہے، کیسے کریں گے میری ایک ہی بیٹی ہے، بہت ارمان ہیں میرے، رابیہ عقیل سے بول رہی تھی، فکر مت کرو سب ہو جائے گا، فاطمہ نے رابیہ کا ہاتھ تھپتھپایا، ہم ابھی سادگی سے نکاح کر لیتے ہیں، جب عنائزہ کی بی۔ ایس کمپلیٹ ہو جائے گی تو ہم شادی کر دیں گے، ارسلان کچھ دیر کی خاموشی کے بعد ہامی بھر لی، منت اور حسنا ایک دوسرے کو بے یقینی سے دیکھ رہے تھے، گھر کو ایک دفعہ پھر خوشیوں نے آگھیرا تھا،

اگلے دن صبح کو روحان نے عافیہ کو کال کی، کیسی ہیں امی، میں ٹھیک میرا بیٹا کیسا ہے، میں ٹھیک، معصومہ چلی گئی کیا؟ نہیں وہ آج جائے گی، شوریم آئے گا لینے، اچھا آپ اپنا بہت خیال رکھیں اور آج

Posted On Kitab Nagri

اور کل میں مصروف رہوں گا، آپ پریشان نہ ہونا، میں جمعہ کو خود کال کروں گا آپ کو، اچھا بیٹا، ٹھیک ہے، اللہ حافظ امی، اللہ حافظ بیٹا اپنا خیال رکھنا، جی امی اور روحان نے کال کاٹ دی۔ بھائی کا فون تھا، ہاں، اچھا کب آرہا ہے شوریم، انھوں نے کہا کہ وہ شام کو آئیں گے۔ اچھا۔

شام کو رابیہ، فاطمہ اور شوریم معصومہ کو لینے پہنچے، عافیہ ہم نے منت اور حسنا کا رشتہ پکا کر دیا ہے، اس جمعہ نکاح ہے دونوں کا، ماشاء اللہ بہت بہت مبارک ہو آپ دونوں کو، خیر مبارک، فاطمہ نے مسکراتے ہوئے کہا، معصومہ کو تو جیسے شوک سا لگا، اچھا عافیہ جمعہ کو پہنچ جانا، ہم دعوت دینے آئے تھی، جی زور، میری ایک لوتی بھانجی ہے میں زور آو گی۔ اور پھر دو دن ایسے ہی تیاریوں میں گزر گئے۔

جمعہ کی صبح جوشیوں کا سورج لے کر طلوع ہوا تھا، وہ دن آگیا تھا، جس کا انتظار تھا، پورا گھر روشنیوں سے جگمگا رہا تھا، ہر طرف پھول بکھرے تھے، منت نماز ادا کر کے قرآن مجید پڑھ کر فارغ ہوئی سب نے ناشتہ کیا، لونڈری سے کپڑے آچکے تھے، منت تیار ہونے پر لڑ جا چکی تھی جمعہ کا وقت بھی ہونے والا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جمعہ کی نماز سے پہلے روحان نے کال کی، اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ، ٹھیک بہت خوش لگ رہے ہو، جی امی میرے ساتھ دبئی کی ایک پارٹی نے پاٹرشپ کر لی ہے، ماشاء اللہ میرا بیٹا، اللہ کامیاب کرے، آمین، آپ بتائیں کیا کر رہیں ہیں، میں تیاری، کیوں؟ کہی جا رہی ہیں کیا، ہاں آج عنائزہ اور حسنا کا نکاح ہے، تم مصروف تھے ورنہ بتا دیتی، کیا؟ کیا کہہ رہی ہیں آپ، نکاح بیٹا، عنائزہ اور حسنا کا، لیکن روحان کال کاٹ چکا تھا، اسے کیا ہوا، عافیہ نے حیرانی سے کہا۔

جمعہ کی نماز کے بعد سب مہمان جمع ہونے لگے، منت اپنے کمرے میں شیشے کے سامنے ٹھہری سفید رنگ کا لباس پہنے، جس پر گولڈن کام تھا، وہ نفیس سی جیولری پہنے نہایت خوبصورت لگ رہی تھی، دوسری جانب حسنا سفید کمیز شلوار پہنے اور اس پر مہروں شنیل کی واسکٹ پہنے وہ شہزادہ لگ رہا تھا، 4 بجنے والے تھے، نکاح کی تقریب ہوئی، نکاح کے بعد سب نے دعا کی، منت نے دعا والے ہاتھ چہرے پر پھیرتے، سامنے دیکھا تو روحان بھاگتا ہوا اندر داخل ہوا تھا، وہ اس کے سامنے آکر ٹھہرا تھا، منت کا دل ڈوب کر ابھرا تھا، حسنا مولوی صاحب کو مل رہا تھا، روحان وہاں کچھ دیر سن ٹھہرا رہا، آنکھوں میں غصہ لیے وہ وہاں سے چلا گیا، عافیہ اسے دیکھ چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

رات کے وقت منت اسی لباس میں ملبوس تھی، وہ اپنے کمرے میں شیشے کے سامنے ٹھہری، جیولری اتار کر رکھ رہی تھی، دوپٹا بیڈ پر بکھرا ہوا تھا، تب ہی حسنا دروازے سے اندر آتا دکھائی دیا، وہ منت کے پاس آکر ٹھہر گیا جو شیشے میں اسے اپنے پیچھے کھڑا دیکھ رہی تھی، حسنا نے آگے ہو کر منت کے کاندھے پر اپنی تھوڑی رکھی، اور منت کو اپنے حصار میں لے لیا، اسے اپنے اتنے قریب پا کر وہ ہڑبڑا گئی، حسنا، چھوڑیں مجھے، آج تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو، وہ یہ کہتا اپنا چہرہ اس کی گردن کے قریب لے گیا، منت کی ٹانگوں سے جیسے جان نکلتا شروع ہو گئی تھی، آپ کیا کر رہیں ہیں، پلیز چھوڑیں مجھے، وہ رونے والی شکل بنا کر اسے پیچھے کرنے کی کوشش کر رہی تھی، مگر وہ بھی حسنا تھا، وہ ٹس سے مس نہ ہوا، وہ کچھ دیر یو ہی اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتار تا رہا اور پھر پیچھے ہو کر اسے اپنے سامنے کیا اور اس کے ماتھے پر بوسا دیا، مجھے یقین نہیں آتا کہ تم مل گئی مجھے، سب بہت مشکل لگتا تھا، لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہیں مجھے عطا کر دیا وہ اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیے بتا رہا تھا، وہ نظریں جھکائے ٹھہری تھی، اچھا سنو وہ پیچھے ہوتے بولا، جی بولیں، آج میں تمہارے لیے خود چائے بناؤ گا، تم چیخ کر لو پھر مل کر پیسے گے، اوکے منت نے مسکراتے ہوئے کہا، وہ باہر چلا گیا، ایک منٹ کے لئے روحان کا خیال آیا تو منت نے جھر جھری لی اور کپڑے تبدیل کرنے چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں ہر چیز زمین پر بکھری ہوئی تھی، وہ بیڈ سے ٹیک لگائے، نیچے زمین پر بیٹھا تھا، سر پیچھے کی طرف بیڈ سے ٹکائے، منت کے بارے میں سوچ رہا تھا، دلہن کے روپ میں وہ سچی ہوئی، نہایت خوبصورت، کسی پری کی طرح لگ رہی تھی، لیکن وہ اب روحان سے چھن چکی تھی، وہ سب منظر اس کی آنکھوں کے سامنے سے گزر رہا تھا، آنسو اس کی آنکھوں سے نکل کر نیچے کی طرف گر رہے تھے، وہ رو رہا تھا، وہ مضبوط عصاب کا مالک، جس نے والد کی وفات کے بعد، اتنا بڑا بیزنس اکیلے سنبھالا، وہ مضبوط انسان آج کہیں کھوسا گیا تھا، وہ ہر چیز حاصل کرنے والا لڑکا آج اپنی محبت ہار بیٹھا تھا، عافیہ کافی دیر سے دروازہ بجا بجا کر تھک گئی تھی، ایک آخری دفعہ اس نے دروازے پر دستک دی، روحان، بیٹا، دروازہ کھولو میری جان، وہ کچھ نہیں بول رہا تھا، وہ بے بس سا وہیں بیٹھا رہا، عافیہ وہاں سے چلی گئی اور اپنے کمرے میں بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی۔

معصومہ اور شوریم اپنے کمرے میں بیٹھے تھے، معصومہ کو خاموش پا کر شوریم ہلکے سا آگے ہوا اور معصومہ کو اپنے حصار میں لے لیا، کیا کر رہے ہو، چھوڑو مجھے، وہ بے زاری سے اسے پیچھے کی طرف دکھا دینے لگی، ناجی نا، ہم باہر جا رہے ہیں، ابھی، کیا ایااا؟ لیکن کہاں؟ آئس کریم کھانے اور کہاں، شوریم نے معصومہ کو چھوڑتے پیچھے ہوا اور آٹھ کھڑا ہوا، میں نے نہیں جانا، معصومہ نے جیسے جان چھڑانا چاہی، جی نہیں ہم جا رہے ہیں، شوریم معصومہ کا ہاتھ پکڑتے باہر زبردستی لے گیا، سیڑھیوں سے

Posted On Kitab Nagri

اترتے وہ نیچے آئے، شوریم ہکا بکا پکن کی طرف دیکھ رہا تھا، وہ چلتا ہوا پکن تک گیا، حسناں بھائی آپ چائے بنا رہے ہیں، اس نے دو خالی پڑے کپوں کو دیکھا تو سمجھ گیا، شوریم نے تیکھی نظروں سے حسناں کو دیکھا، ہاں کیوں میں یہاں نہیں آسکتا، آپ تو ابھی سے رن مرید بن گئے، شوریم نے سرگوشی کی، حسناں نے منہ پھولائے اسے دیکھا، اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے مسٹر شوریم، ابھی کچھ دن پہلے جو اپنی بیوی کا سرد بار ہے تھے اس کا کیا، سرد بانارن مریدی میں نہیں آتا کیا؟ اس نے مسکراہٹ دباتے سرگوشی کی، شوریم کرنٹ کھا کر سیدھا ہوا، معصومہ ان دونوں کو مشکوک نظروں سے دیکھ رہی تھی، اچھا ہم چلتے ہیں، امی پوچھیں تو بتا دینا ہم باہر گئے ہیں، چلو معصومہ، وہ دونوں چلے گئے، حسناں کپوں میں چائے ڈالنے لگا، اور چائے لے کر لاونچ میں چلا گیا، منت بھی کپڑے بدل کر لاونچ میں آگئی تھی،

میڈم آگئی آپ، اس نے منت کو دیکھا جو اس کے ساتھ تھوڑے فاصلے پر بیٹھی تھی، جی ہاں، یہ لو چائے میں نے خود بنائی ہے، پہلی دفعہ، صرف تمہارے لیے، منت نے چائے کا کپ لیتے ہوئے حسناں کو دیکھا، جس نے آج منت پر نظریں گاڑ رکھی تھی، وہ کپ لیتے سیدھی ہو کر بیٹھ گئی، چائے کا ایک سیپ لیتے منت نے حسناں کو گھورا، اتنی بری چائے اس نے زندگی میں کبھی نہیں پی تھی، کیسی ہے چائے؟ حسناں نے اکسانٹیڈ ہو کر منت سے پوچھا، اچھی ہے بمشکل ہی ہلق سے جھوٹ نکلا، حسناں نے

Posted On Kitab Nagri

بھی چائے کا ایک سیپ لیا تو چائے جیسے ہلق میں اٹک گئی، اس نے منت کی طرف دیکھا جو اسی کی طرف دیکھ کر ہنس رہی تھی، حسنا نے منہ پھلا کر اسے دیکھا ..

اگلی صبح، روحان عافیہ کے قدموں میں گود میں سر رکھے بیٹھا تھا، تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ تم اسے پسند کرتے ہو، میں نے سوچا تھا، واپس آ کر بتاؤ گا، لیکن، وہ لال آنکھوں میں نفرت کی آگ لیے اپنی ماں کو بتا رہا تھا، امی میں نے اسے کہا تھا، کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں میں نے ہر ممکن کوشش کی تھی اپنی محبت حاصل کرنے کی لیکن اس نے حسنا کو چنا، کیوں امی، اس نے مجھ پر حسنا کو کیوں فوکیت دی، کیا کمی ہے مجھ میں، تم میں کوئی کمی نہیں ہے، میرا بیٹا اتنا پڑھا لکھا، اتنا بڑا بزنس مین ہے، میں تمہارے لیے اس سے بھی اچھی لڑکی تلاش کروں گی، تم اسے بھول جاؤ وہ اب حسنا کی عزت ہے، حسنا وہاں سے اٹھا اور چلا گیا، کہاں جا رہے ہو، وہ گاڑی میں بیٹھتا چلا گیا، عافیہ روحان کو روکنے کی کوشش کرنے لگی لیکن بے سود۔ دوسری جانب لاونچ میں سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے، معصومہ اور شوریما جاچکے تھے، حسنا خود منت کو یونی چھوڑنے گیا تھا، شکر ہے بھائی جان، میں نے اپنی زندگی میں ہی، اپنے مرنے سے پہلے ہی اپنی بیٹی کا فرض ادا کر دیا ہے، ارسلان عقیل کی جانب رخ کیے بول رہا تھا، اللہ نہ کرے کہ آپ کو کچھ ہو بھائی جان، فاطمہ نے ارسلان کی طرف دیکھا، آپ مرنے کی باتیں تو

Posted On Kitab Nagri

مت کریں ارسلان، رابیہ نے سینے پر ہاتھ رکھتے ارسلان کو جیسے گھورا، عقیل نے ارسلان کا ہاتھ تھاما، تم ایسے مت بولو، ابھی تو ہم نے احمد کی بھی خوشیاں دیکھنی ہیں،

روحان کچھ دیر بعد واپس گھر آیا اور بغیر عافیہ کو کچھ کہے اپنے کمرے میں جا کر سامان پیک کرنے لگا، روحان بیٹا کپڑے کیوں پیک کر رہے ہو، عافیہ بھاگتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی اور روحان کی بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا، بتاؤ، امی میری دبئی کی فلائٹ ہے ایک گھنٹے بعد، عافیہ ہکی بکی اسے دیکھنے لگی، تم ایک لڑکی کی خاطر مجھے چھوڑ کر جا رہے ہو، امی آپ فکر نہ کریں میں آپ کو کچھ دن بعد وہیں بلوالوں گا، اب ہم یہاں نہیں رہیں گے، وہ یہ کہتا وہاں سے اپنا سامان اٹھائے وہاں سے چلا گیا اور عافیہ سر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گئی، کچھ دیر بعد وہ ایئر پورٹ کے باہر علی کے ساتھ ٹھہرا تھا، یار روحان تیرا دماغ خراب ہے، یہ کیا بے وقوفوں والی حرکت ہے، مجھے اب یہاں نہیں رہنا، اپنا سب کچھ تو کھو چکا ہوں، اب یہاں رہ کر کیا کرو وہ نم آنکھوں کو چھپاتے ہوئے بولا، اور وہاں سے چلا گیا، علی پاؤں پٹخ کر رہ گیا۔

شام کے وقت معصومہ اپنے کمرے میں بیٹھی سوچوں میں گم تھی، شوریم نے اس کے چہرے پر پڑتے بالوں کو پیچھے کیا، کیا سوچ رہی ہو میری جان، معصومہ نے ایک نظر شوریم کے صاف شفاف چہرے کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھا، اور پھر نظریں جھکا لیں، روحان بھائی آج صبح کی فلائٹ سے دبئی چلے گئے ہیں، کیا، شوریم کے دل میں جیسے لڈو پھوٹا تھا، معصومہ نے شوریم کی طرف دیکھا، جس کے چہرے پر خوشی صاف واضح تھی، معصومہ منہ پھلائے اسے دیکھنے لگی۔

منت اپنے کمرے میں تیار ہو کر آئینے کے سامنے ٹھہری تھی، کالے رنگ کی لونگ فراک پہنے، لائٹ سا تیار ہوئے وہ نہایت نفیس اور خوبصورت لگ رہی تھی، دوسری جانب حسنا بلک سیمپل شرٹ کے ساتھ وائٹ پینٹ پہنے بہت سادہ تیار ہوا تھا، لیکن حسنا بہت خوبصورت تھا وہ سیمپل بھی بہت اچھا لگتا تھا، حسنا نے فام ہاوس میں منت کے لیے ایک ڈیزائن کیا تھا، فام ہاوس گھر سے کچھ دیر کی مصافحت پر تھا وہ دونوں تیار ہو کر روانہ ہوئے اور وہاں کچھ ہی دیر میں پہنچ گئے، پہلے ان دونوں نے کھانا کھایا، کھانا کھانے کے بعد، حسنا منت کی آنکھوں پر ہاتھ رکھے ایک جگہ لے آیا، آنکھیں کھولو، منت نے جیسے ہی آنکھیں کھولیں، ہر طرف بہت ہی نفاست سے پھول سجے ہوئے تھے، اور میوزک بھی چل رہا تھا، حسنا نے پھولوں سے سچی ایک نفیس اور چھوٹی میز سے ایک بوکس اٹھایا اسے کھولا اور اس میں ایک نہایت ہی نفیس سا ڈائمنڈ کانیکلیس تھا، یہ تمہارے لیے میری طرف سے ایک چھوٹا سا تحفہ، منت جو آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی، آپ جانتے ہیں نہ کہ یہ کتنا قیمتی ہے، تم سے زیادہ تو نہیں ہے، حسنا آپ کے پاس اتنے پیسے کہاں سے آئے، حسنا ایک دم ہنس دیا، میری چھوٹی سی کم عقل بیوی

Posted On Kitab Nagri

تم بھول رہی ہو کہ ہمارا کتنا بڑا بزنس ہے، اور یہ میری محنت کی کمائی سے لیا ہوا ہے، ایک روپے بھی بابا کے کمائی کے نہیں، وہ مسکراہٹ دبائے اسے دیکھا، وہ بھی ہنس دی، حسنا نے وہ نیکیس منت کے گلے میں پہنایا، اس کی خوبصورت گردن میں وہ ہار جیسے قہر برسا رہا تھا، حسنا اس کی خوبصورت گردن پر جھکا تو وہ ہڑبڑاگی، حسنا نے گردن پر اپنا لمس چھوڑتے اسے گلے لگایا، منت کانپ رہی تھی، حسنا نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالا اور کیل ڈانس کرنے لگے، حسنا نے نظریں منت کے چہرے پر گاڑ رکھی تھی، تم ہمیشہ میرے ساتھ رہنا، میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا، میں آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤ گی پکا پرومیس..... رات کو بارہ بجے کے بعد وہ دونوں گھر پہنچے تو سب سو چکے تھے، منت اپنے کمرے میں اور حسنا اپنے کمرے کی طرف چلے گئے۔

اگلی صبح... منت یار اب تو کوئی بھی لیکچر نہیں ہے، چلو نہ یار باہر چلتے ہیں، لیلی کب سے منت کا سر کھا رہی تھی، یار یونی سے باہر کہاں جائیں، منت نے اکتا کر اسے دیکھا، باہر قیفے ہے نہ وہاں چلتے ہیں چل کر کوئی پیتے ہیں، اچھا چلو، منت وہاں سے اٹھی اور دونوں یونی سے باہر آچکی تھیں، کہاں ہے قیفے منت نے لیلی کی طرف دیکھا، لیلی تھوڑا آگے ہوئی، وہ دیکھ سامنے ہے تھوڑا سا آگے آکر دیکھ وہ اسے اشارہ کرتے ہوئے بتا رہی تھی، اچھا ٹھیک ہے چلو۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

شوریم آج یونی نہی گیا تھا، وہ گھر پر ہی تھا، معصومہ کالج گئی ہوئی تھی، رابیہ کی طبیعت کچھ نہیں تھی، فاطمہ جوس کا گلاس بنائے رابیہ کے پاس جا رہی تھی، امی میں بھی چلتا ہوں، شوریم فاطمہ کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں داخل ہوا، چچی کیسی طبیعت ہے آپ کی، آپ صبح تو بالکل ٹھیک تھیں، ہاں میری جان میں ٹھیک ہوں بس میرا دل بہت گھبرا رہا ہے، آپ کو کوئی ٹینشن تو نہیں ہے، نہیں نہیں، ایسا نہیں ہے، ماما پھر آپ کیوں پریشان ہیں، احمد جو کہ رابیہ کی خراب طبیعت سے گھبرا یا ہوا تھا، اس نے رابیہ کو گلے لگاتے پوچھا، میں ٹھیک ہوں میرا بیٹا آپ فکر مت کرو، رابیہ نے احمد کو گلے لگاتے کہا ہے، یہ لوجوس پی لو، بھابھی آپ نے زحمت کیوں کی، ارے زحمت کیسی، مجھے اچھے سے یاد ہے میں جب بھی بیمار ہوتی تھی آپ میرا بہت خیال رکھتی تھیں آج میں آپ کا رکھ رہی ہو تو کوئی بڑی بات نہیں اس میں، رابیہ نے گلاس لیتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔

اچانک ایک کار، منت اور لیلیٰ سڑک پار کر کے آچکے تھے، یار گاڑی پر آجاتے میں نے بولا بھی تھا، پھر یہاں سے سیدھا گھر چلے جاتے، افو، کچھ نہیں ہوتا، لیلیٰ نے منت کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، اچانک سے ایک کار آئی اور کار کا دروازہ کھولتے ہی کسی نے منت کو اپنی طرف کھینچا اور کار کو لوک کر دیا، اور کار سپیڈ سے وہاں سے چلی گئی، لیلیٰ کار کے پیچھے بھاگتے ہوئے چیخ رہی تھی، رکو، رکو کون ہو تم لوگ چھوڑو میری دوست کو، لیکن کار تو اڑن چھو ہو گئی، لیلیٰ بھاگتے ہوئے اچانک نیچے گری، جس سے اس کے ماتھے پر چوٹ لگ گئی، وہ وہاں سے اٹھی، سب اتنا اچانک ہوا کہ اسے کچھ سمجھ نہیں آیا، منت کا بیگ اپنے پاس پڑا دیکھا تو اس نے بیگ سے منت کا موبائل نکالا اور حسنا کو کال کی، حسنا اپنے افس میں بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ کام کر رہا تھا، لائفلائن کالنگ، حسنا نے کال اٹینڈ کی، حسنا بھائی، وہ رور ہی تھی، لیلیٰ کی روتی آواز سن کر حسنا کی تو جیسے جان پر بن آئی، کیا ہوا لیلیٰ منت کہاں ہے؟ حسنا بھائی منت کو کسی نے اغوا کر لیا ہے، کیا مطلب؟ وہ ہڑبڑا گیا، لیلیٰ نے اسے سب بتایا، حسنا کی ٹانگوں میں جان نہ رہی، تم... تم وہیں رہو میں آ رہا ہوں، حسنا، عقیل اور ارسلان کو سب بتانے کے بعد وہاں سے ان دونوں کے ساتھ لیلیٰ کے پاس گئے، ارسلان کی تو رورو کر حالت غیر ہو گئی تھی، کچھ دیر میں وہ لیلیٰ کے پاس پہنچے، لیلیٰ نے انہیں ساری بات تفصیل سے بتائی، وہ رور ہی تھی، اس کے ماتھے سے خون رس رہا تھا، حسنا کا بس نہی چل رہا تھا کہ ساری دنیا کو آگ لگا دے۔ پولیس بھی وہاں پر پہنچ چکی تھی۔

صبح سے شام ہو گئی لیکن منت کا کچھ پتہ نہ چل سکا، رابیہ نے رورو کر اپنا برا حال کر لیا تھا، شوریم اس کشمکش میں تھا کہ وہ کون ہو گا، کیونکہ روحان تو وہاں سے جا چکا تھا، ہم نے سارے شہر میں ناکابندی کرادی ہے ہے امید ہے کہ کچھ پتا چل جائے گا، پولیس آفیسر عقیل کو بتا رہا تھا، ابھی تک کیوں پتا نہیں چلا شام ہو گئی، آپ لوگ میری بیوی کو ابھی تک کیوں نہیں ڈھونڈ پائے، حسنا نے پولیس آفیسر کو غصے سے گھورتے ہوئے کہا، دیکھیں جناب، ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں، ہم نے آپ سے پہلے بھی پوچھا اور اب بھی پوچھ رہے ہیں کہ آپ لوگوں کو کسی پر شک ہے کیا، ہاں ہے شوریم نے کہا تو سب اسے حیرانی سے دیکھنے لگے، کس پر ہے حسنا نے کہا، روحان، مجھے روحان پر شک ہے، منت کی خالہ کا بیٹا اور

Posted On Kitab Nagri

میرا سالہ، یہ کیا کہہ رہے ہو بیٹا، ارسلان نے شوریم کو اپنی غیر ہوتی حالت سے دیکھا، کس بنیاد پر آپ یہ شک ظاہر کر رہے ہیں، پولیس آفیسر نے شوریم کو تفتیشی نگاہوں سے دیکھتے پوچھا، شوریم نے ساری بات بتادی جس طرح اس نے منت کو ہراساں کیا، کس طرح گھر میں گھس کر ڈرایا، حسنا کے تو پیروں تلے سے زمین ہی نکل گئی، لیکن میرا بھائی کل دبئی چلا گیا ہے وہ کیسے کر سکتا ہے، معصومہ نے غصے سے شوریم کو گھورا، آپ پلینز پتا کرائیں کہ وہ کیا بھی ہے کہ نہیں، پولیس آفیسر وہاں سے سر کو خم کرتا چلا گیا۔ رابیہ کو روحان پر شدید غصہ آ رہا تھا، جب کہ حسنا کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ روحان کو جان سے مار دے، ایک دفعہ تو مجھے بتایا ہوتا، حسنا سر پکڑ کر وہیں بیٹھ گیا اور پھر فوراً ہی اٹھا اور وہاں سے چلا گیا، معصومہ کمرے کی طرف بھاگی اور روحان کو کال ملائی، السلام علیکم، بھائی، وعلیکم السلام، بولو گڑیا، بھائی منت اغوا ہو گئی ہے، کیا ایا؟ روحان جیسے حیران ہوا، لیکن کس نے کیا؟ بھائی یہاں سب لوگ آپ پر الزام لگا رہے ہیں، لیکن میں تو دبئی میں ہو، میں پاکستان آتا ہوں، نہیں نہیں، پولیس آپ کو پکڑ لے گی، یہ کہتے معصومہ نے کال کاٹ دی۔

مغرب کے بعد کا وقت تھا، جب منت کی آنکھ کھلی وہ بیڈ پر سیدھی لیٹی ہوئی تھی، اس کا سر بھاری ہو رہا تھا، وہ اٹھی اور ایک نظر کمرے پر دوڑائی، ہر طرف اندھیرا تھا، کمرے میں صرف ایک بیڈ اور بیڈ کے ساتھ ایک پھولوں کا گلہ ان چھوٹی سی میز پر پڑا ہوا تھا، وہ اٹھی اور دیوار کا سہارا لیتے دروازے تک

Posted On Kitab Nagri

پہنچی، اور زور زور سے دروازہ بجانے لگی، دروازہ کھولو، کون ہو تم لوگ یہاں کیوں مجھے لائے ہو، باہر نکالو مجھے وہ چیخ رہی تھی، کچھ دیر وہ یوہی دروازہ بجانے لگی، اور پھر تھک ہار کر بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی، اللہ، میری عزت کی حفاظت فرما، مجھے یہاں سے باہر نکالو، میری مدد کرو اللہ تعالیٰ، وہ رو رہی تھی، اچانک سے دروازہ کھلا اور کوئی چلتا ہوا اندر آیا اور منت کو بازو سے پکڑ کر دیوار سے لگایا، اندھیرا ہونے کی وجہ سے اس کی شکل نہیں دکھائی دے رہی تھی، چھوڑو مجھے کون ہو تم، اس نے منت کی بازو پر اپنی گرفت مزید بڑھادی، وہ درد سے چیخنے لگی

کون ہو تم، وہ روتے ہوئے اس سے سوال کر رہی تھی، منت کی بازو پر گرفت مضبوط کی تو وہ درد سے چیخ اٹھی، اس نے اپنا چہرہ منت کے کان کے قریب کیا، مجھے چھوڑ کر تم نے حسنا کو چنا، کیوں وہ لہجے میں سختی لیے غرایا تھا، اندھیرے کی وجہ سے اس کا چہرہ دیکھائی نہیں دے رہا تھا لیکن اس کی آواز سے وہ اسے پہچان چکی تھی، وہ کوئی اور نہیں بلکہ روحان تھا.. روحان... تہ، تہ، تم، ہاں میں، لیکن تم تو دبئی چلے گئے تھے ناں... اس نے روتے ہوئے معصومیت سے سوال پوچھا، وہ پیچھے ہٹا اور زور سے ہنسنے لگا، تمہیں کیا لگا میں تمہیں چھوڑ دوں گا اور تم اس حسنا (گالی) کے ساتھ خوش رہو گی، روحان نے کمرے کی لائٹ آن کی، روشنی سے منت کی آنکھیں چندھیا گئی، (روحان یار یہ کیا بے وقوفوں والی

Posted On Kitab Nagri

حرکت ہے، روحان خاموشی سے اٹھا اور ایئر پورٹ کے اندر چلا گیا، علی نے پاؤں پٹچا تھا، چند منٹ بعد اس کے دماغ میں کچھ آیا، تو وہ فوراً روحان کے پیچھے گیا وہ جولائن میں لگ چکا تھا، سنو میری بات علی اسے گھسیٹتا ہوا ایک کونے میں لے آیا، کیا ہے یار، روحان نے غصے سے کہا، میرے پاس ایک ترکیب ہے جس سے تم عنائزہ کو حاصل کر سکتے ہو، تم سے اغوا کروالو اور خلع نامے پر سائن کروا کر دونوں کی طلاق کروادو، اور پھر اس سے نکاح کر لو، روحان گہری سوچ میں پڑ گیا اور پھر ہامی بھر لی، لیکن علی تمہیں میری مدد کرنی ہوگی، شیور (.....)

تب ہی ایک آدمی کھانا لیے اندر آیا، روحان نے ہاتھ کے اشارے سے بیڈ پر رکھنے کو کہا، آجاؤ کھانا کھاؤ، بھوک لگ رہی ہوگی تمہیں اس دفعہ لہجے میں نرمی تھی، نہی کھانا مجھے وہ چیخی تھی، تم جیسا گھٹیا انسان میں نے اپنی زندگی میں نہی دیکھا، دفعہ ہو جاؤ وہ مسلسل چیخ رہی تھی، روحان نے اس آدمی کو ہاتھ کے اشارے سے باہر جانے کا کہا، وہ کھانا لیے باہر چلا گیا، اور دروازے کو بند کر دیا، اب بتاؤ کیوں نہیں کھانا، وہ قدم قدم چلتا اس کے قریب آ رہا تھا، آخر کیا چاہتے ہو تم مجھ سے، کیوں مجھے اغوا کیا ہے.... وہ روتے ہوئے بول رہی تھی.....

ابھی عمر ہی کیا تھی میری دل پر زخم کھانے کی بے موت مار دیا تمہیں پانے کی خواہش نے .

Posted On Kitab Nagri

وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے اس کے قریب آیا، خلع نامہ تیار کروالیا ہے کل تک آجائے گا، تمہیں
حسنال سے خلع لینی ہوگی، کیونکہ تم صرف میری ہو.....

میں ایسا نہیں کروں گی، خلع نامہ لفظ سنتے ہی جیسے اس کی ٹانگوں میں جان نہ رہی، تم اس قدر گھٹیا ہو سکتے
ہو مجھے معلوم ہی نہیں تھا، حسنال سے خلع نہیں لوں گی میں، میں اس سے محبت کرتی ہوں بے انتہا محبت،
روحان اس کے قریب آیا اور اس کی گردن کو زور سے دبوچ لیا، آنکھوں میں خون سا اتر آیا، اگر سائن
نہ کیے کل تو میں اسے جان سے مار دوں گا، جھوٹ بول رہے ہو، تم اس کا کچھ نہیں کر سکتے، وہ بند ہوتی
سائنس کے ساتھ اسے بتا رہی تھی، روحان نے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا اور اسے بیڈ پر دکھا
دیا، بہتر ہے کہ مجھ سے نکاح کر لو ورنہ میں ایسے ہی تمہارے قریب آؤں گا، میں نہیں چاہتا میں کچھ غلط
کروں وہ اس پر گرتا اس کے قریب ہوتا جا رہا تھا، اور وہ پیچھے کی جانب ہو رہی تھی، روحان نے اس کا
اس کا چہرہ پکڑ کر اپنے قریب کیا، اتنے قریب کے اس کی سانسیں بھی محسوس کر سکتا تھا وہ، اور اس نے
اپنے وجود کو اس کے قریب کیا تو وہ تلملا اٹھی، پلیز مجھے چھوڑ دو، اور منت نے اپنا ہاتھ اپنے چہرے پر
رکھ دیا، مسلسل رونے کی وجہ سے اسے ہنسی لگ گئی تھی، روحان نے اس پر ترس کھا کر اسے چھوڑ دیا،
اور کمرے کو لوک کرتا وہاں سے چلا گیا، منت چہرے پر ہاتھ رکھے رونے لگی.....



Posted On Kitab Nagri

حسنال ساری رات گھر نہی آیا، کوئی ایسی جگہ نہی جہاں اس نے منت کو تلاش نہ کیا ہو، وہ راستے میں تھا جب فجر کی اذان کی آواز اس کے کان میں گونجی، وہ راستے میں ہی ایک مسجد کے پاس رکا اور وضو کر کے باجماعت نماز ادا کی، نماز ادا کر کے حسنال نے اپنے ہاتھ دعا کے لیے بلند کیے، کچھ بھی کہنے کی سکت نہ تھی، آنکھوں سے آنسو نکل کر ہتھیلی پر جا گرے، کچھ دیر یوں ہی رونے کے بعد، بمشکل ہی حسنال کی زبان نے حرکت کی، یا اللہ میری مدد فرما، میں تیرا فرمان بندہ ہوں مجھے معاف کر دے، اتنی بڑی آزمائش کا مقابلہ میں نہی کر سکتا، مجھے ہمت دے، میری بیوی پتا نہیں کس حال میں ہے، اس کو اپنی حفظ و امان میں رکھ، اس کی عزت کی حفاظت فرما، یا اللہ میں یہ برداشت نہیں کر سکتا، یہ غم بہت بڑا ہے، تو ہی ہر شے پر قادر ہے، اور پھر ہاتھ چہرے پر پھیر کر آمین کہا اور وہیں سر گٹنوں میں دیے بیٹھ گیا، سب جاچکے تھے، اکیلا حسنال بیٹھا تھا، تب مسجد کا امام حسنال کے قریب آیا اور اس کے سامنے بیٹھ گیا، میں نے دیکھا تھا تم رو کر دعا مانگ رہے تھے، کیا ہوا ہے اتنا کیوں رو رہے ہو، مولوی صاحب نے کاندھے پر ہاتھ رکھتے حسنال سے پوچھا، حسنال نے سر اٹھا کر مولوی صاحب کو دیکھا، کوئی اپنا کھو گیا ہے، وہ سر جھکائے کہنے لگا، نماز کی پابندی کرتے ہو؟ حسنال نے اس سوال پر نظریں چرائیں، وقت نہی ملتا لیکن جب ملتا ہے تو نماز پڑھ لیتا ہوں، اللہ کی بارگاہ میں جانے کا وقت نہی ملتا، وقت کسی کے پاس نہی لیکن وقت نکالنا پڑتا ہے، کیا تم جانتے ہو نماز دین کا ستون ہے، اور جو شخص نماز نہی پڑھتا وہ مسلمان نہیں، معلوم ہے اس لیے تو اللہ تعالیٰ ناراض ہو گئے ہیں مجھ سے، اور میری سب سے قیمتی چیز کو مجھ سے

Posted On Kitab Nagri

چھین لیا ہے، وہ رو رہا تھا، کون کہتا ہے کہ مرد نہیں روتا، وہ روتا ہے جب اسے حد سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے، تو کر لو نہ رب کو راضی، کیسے کروں مولوی صاحب، نماز پڑھوں، صدقہ و خیرات دو، قرآن پاک کی تلاوت کرو۔ صدقہ دینے سے وہ مل جائے گی کیا؟

حضرت ابو امامہ رضی سے روایت ہے کہ، ایک آدمی جنت میں داخل ہوا تو اس نے جنت کے دروازے پر لکھا دیکھا کہ صدقے کا اجر و ثواب دس گنا ہے اور قرض دینے کا اٹھارہ گنا ہے۔ صدقہ دو، غریبوں کی مدد کرو تا کہ رب راضی ہو، اور جب رب راضی ہو جائے گا تو سب حاصل ہو جائے گا، جی ...

کچھ دیر بعد وہ گھر آیا اور بغیر کسی سے بات کیے کمرے میں چلا گیا، اور قرآن مجید آٹھا کر سینے سے لگایا، ایک عجب سا سکون ملا، حسناں نے قرآن مجید کھولا اور اس کی تلاوت شروع کی، ہر لفظ اس کے دل کو صبر اور سکون دے رہا تھا.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوسری جانب لیلیٰ گھر میں نماز ادا کر کے اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی تھی، روحان پر الزام ہے یا حقیقت، اگر تو یہ سچ ہے تو میں یہ سب کیسے برداشت کروں گی، روحان وہ واحد شخص ہے، جس سے میں بے انتہا محبت کرتی ہوں، یا اللہ آپ تو سب جانتے ہیں نہ، مجھے پتا ہے یہ الزام ہے ان پر وہ ایسے نہیں ہیں،

Posted On Kitab Nagri

اور منت کہا ہو گی وہ، کس حال میں ہو گی، وہ گہری سوچ میں ڈوبی اپنے آپ کو تسلی دے رہی تھی کہ
روحان بے گناہ ہے



ارسلان اور رابیہ کا تو حال برا تھا، پتا نہیں کس حال میں ہو گی میری بیٹی.. تسلی رکھو رابیہ سب ٹھیک ہو
جائے گا، عقیل صاحب کابی پی بہت ہائی تھا، طبیعت خرابی کے باعث وہ اپنے کمرے میں چلے گئے تھے،
فاطمہ رابیہ اور ارسلان کے پاس تھی، شوریم پولیس اسٹیشن گیا ہوا تھا، جبکہ حسنا نے اپنے آپ کو
کمرے میں بند کر رکھا تھا..

دیکھیں سر ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں لیکن کچھ پتا نہیں چل سکا، پولیس آفیسر شوریم کو ساری
بات سمجھا رہا تھا،

دوسری جانب معصومہ اپنے کمرے میں ٹہل رہی تھی، اور ساتھ عافیہ سے بات بھی کر رہی تھی، امی
اگر واقعی روحان بھائی نے یہ سب کیا تو کیا ہو گا، میری بات ہوئی ہے اس سے، وہ دبئی میں ہے، یہ الزام
ہے میرے بچے پر، عافیہ نے غصے سے کال کاٹ دی



منت نماز پڑھ کر ایک کونے میں سمٹ کر بیٹھی تھی، وہ آیات کریمہ کی تسبیح کا ورد کر رہی تھی اور
مسلسل رو رہی تھی، پیاس سے ہلق خوشک ہو چکا تھا، وہ وہاں سے اٹھی اور دروازے تک گئی، اور

Posted On Kitab Nagri

دروازے کو زور زور سے بجانے لگی، کوئی پانی پلا دو پلینز، مجھے پیاس لگ رہی ہے، نڈھال جسم کے ساتھ وہ بمشکل ہی پاؤں پر ٹھہر پارہی تھی، روحان پلینز مجھے پانی دے دو، کافی دیر دروازہ بجانے کے بعد دروازہ کھلا تو روحان پانی کا جگ اور ناشتہ لیے اندر آیا، آگیا میں میری جان، جگ سائنڈ ٹیبل پر رکھتے، اس نے منت کے بازو سے پکڑ کر اسے بیڈ پر بیٹھایا، اور ساتھ ناشتہ کی ٹرے بھی رکھ دی، پانی گلاس میں بھر کر منت کو دیا، مجبوری نہ ہوتی تو پانی تمہارے ہاتھ سے کبھی نہ لیتی، اس نے روحان کو گھورتے دل میں سوچا اور پانی کا گلاس لے کر پانی پیو، کچھ طاقت بحال ہوئی، میری جان کو بھوک لگ رہی ہوگی نہ آؤ میں اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلاتا ہوں، منت کے چہرے پر پڑتے بال پیچھے کرتے اس نے کہا، دور ہٹو مجھ سے نہی ہوں میں تمہاری جان... اس نے ایک زوردار تھپڑ روحان کے منہ پر مارا اور زرا سی دیر لگائے بغیر جگ اٹھا کر اس کے سر میں دے مارا، روحان زمین پر جاگرا، اس کے سر سے خون رس رہا تھا، منت وہاں سے بھاگی اور باہر کمرے کو لوک کر دیا، اور وہاں سے باہر جانے کا راستہ تلاش کرنے لگی

www.kitabnagri.com

وہ مسلسل روتے ہوئے باہر جانے کا راستہ تلاش کر رہی تھی، لاونچ سے لیفٹ جا کر وہ رکی جہاں خالی دیواروں کے علاوہ کچھ بھی نہ تھا، یا اللہ میری مدد فرما، منت کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے لیکن وہ ہمت نہ ہاری، گھر بہت بڑا تھا اس لیے باہر جانے کا راستہ ملنے میں مشکل ہو رہی، کچھ دیر بعد ہی وہ اپنی منزل تک پہنچ گئی، وہ دروازے کے سامنے ٹھہری جیسے ہی آگے ہو کر دروازہ کھولنے لگی، کسی نے پیچھے

Posted On Kitab Nagri

سے منت کے چہرے پر رمال رکھا، منت کو اس کی آنکھیں بند ہوتی محسوس ہوئی، اور وہ جھول کر اس شخص کی بانہوں میں جا گری۔

شام کا وقت ہوا...، لیلیٰ اور حسنا کسی ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے، لیلیٰ کیا تم نے اس دن گاڑی میں کسی کی بھی شکل دیکھی تھی یا پھر گاڑی کی نمبر پلیٹ دیکھی تھی.. پلیز اگر تم کچھ بھی جانتی ہو تو مجھے بتا دو..... وہ پریشانی کے عالم میں اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا، نہی حسنا بھائی سب اتنا جلدی ہوا کہ میں کچھ نہیں کر پائی، میں نے کچھ نہیں دیکھا، وہ بے بسی سے کہہ رہی تھی، میں اس کے بغیر مر جاؤ گا وہ بیوی ہے میری، جس کسی نے بھی میری عزت پر ہاتھ ڈالا ہے میں اسے اپنے ہاتھوں سے ماروں گا، اس کا وہ حشر کروں گا کہ آئندہ کبھی وہ کچھ بھی کرنے کے قابل نہیں رہے گا، لال آنکھوں میں نفرت لیے مٹھی بیچے وہ کہہ رہا تھا، لیلیٰ کا دل ایک دفعہ جیسے ڈوب سا گیا تھا، حسنا بھائی اس نے حسنا کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا، آپ پر سکون ہو جائیں سب ٹھیک ہو جائے گا، جب میرے بابا اس دنیا سے چلے گئے تو آپ نے ہمارے گھر کی ذمہ داری لی، آپ نے میرے سر پر ہاتھ رکھا، مجھے آپ کے ہوتے ہوئے کبھی بھی ایک بھائی کی کمی محسوس نہیں ہوئی، میں جانتی ہوں آپ کا دل جل رہا ہے اور اسے ٹھنڈا صرف منت ہی کر سکتی ہے، سب ٹھیک ہو جائے گا انشاء اللہ، انشا اللہ گڑیا انشاء اللہ، حسنا نے یہ کہتے سر جھکا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

شوریم جو سارا دن پولیس کے ساتھ خوار ہوتا رہا اور اس کے بعد اکیلے ہی منت کو ڈھونڈنے چلا گیا، مغرب کی آزان ہوئی شوریم نماز پڑھ کر اپنے کمرے میں آیا، معصومہ کمرے میں موجود نہیں تھی، وہ بیڈ پر جا کر لیٹ گیا، آنکھوں کو بند کیے بازو اپنی آنکھوں پر رکھے لیٹا ہوا تھا، شوریم یہ دیکھو میں نے نیا جوڑا لیا ہے، میٹرک میں اچھے نمبر لینے پر فاطمہ تائی نے مجھے دلا کر دیا ہے، اچھا ہے نہ، وہ خوشی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہی تھی، بہت اچھا ہے لیکن.....، لیکن کیا شوریم.... منت نے جیسے گھورا.... تم پر اچھا نہیں لگے گا یہ کلر تو صرف خوبصورت اور پیاری پیاری لڑکیوں پر اچھا لگتا ہے..... تائی دیکھو یہ مجھے بد صورت بول رہا ہے وہ روتے ہوئے بول رہی تھی، شوریم جو اس کے رونے سے لطف اندوز ہو رہا تھا.... خیال آہستہ آہستہ نظروں سے اوجھل ہوتا گیا، شوریم اٹھ بیٹھا، کہاں ہو تم، کس حال میں ہو، تمہارے ساتھ کچھ غلط تو نہیں ہوا... تم تو میری سب سے اچھی دوست ہو آنسو شوریم کی آنکھوں سے لگتا رہے تھے.. یا اللہ اسے اپنی حفاظت میں رکھنا... میں تمہیں ڈھونڈ لوں گا.....

www.kitabnagri.com

رات گہری ہو گئی، روحان اپنے کمرے میں سر پر پیٹی باندھ کے لیٹا ہوا تھا، اگر میں نا آتا تو اب تک تم زندہ نہ بیٹھے ہوتے، علی روحان کی طرف دیکھتے ہوئے بول رہا تھا، تم سے ایک نازک سی لڑکی نہیں سمجھالی گئی، چوزے جتنی ہے وہ اور کہاں تم ڈیلی جیم جانے والے مضبوط..... غلطی ہو گئی میں نے اس سے یہ امید نہیں کی تھی کہ وہ ایسا کرے گی، اب کہاں ہے وہ..... بھاگ رہی تھی تیری نازک چڑیا،

Posted On Kitab Nagri

بے حوش کر کے اس کے کمرے میں ڈال آیا ہوں اور کمرہ لوک کر دیا ہے، اور ویسے بھی یہ فام ہاوس شہر سے بہت دور ہے وہ یہاں سے بھاگ کر کہی نہیں جاسکتی.... ہممممم شکریہ یار.. اب بس ایک کام باقی ہے خلع نامے پر دستخط کروانہ، وہ اٹھنے ہی لگا کہ علی نے اسے روک لیا، ابھی نہیں صبح اپنی حالت دیکھ آرام کر.....

حسنال بھی گھر آ چکا تھا، پتا چلا کچھ، رابیہ روتے ہوئے پوچھ رہی تھی، نہیں چچی حسنال سر جھکا گیا..... کہاں ہے میری بچی، کس حال میں ہوگی.... حوصلہ رکھو رابیہ، ارسلان جو چند ہی دنوں میں بوڑھا لگنے لگا تھا، وہ رابیہ کو حوصلہ دینے لگا... حسنال جس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کہی سے اسے لے آئے، حسنال کی ہلکی بڑھی شیو، بکھرے بال اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ وہ منت کے بغیر ادھورا ہے۔

دوسری جانب شوریم یادوں میں کھویا ہوا تھا، تب ہی کال آئی، جی سر کچھ پتا چلا شوریم نے جھٹ سے کال اٹینڈ کر کے پولیس آفیسر سے پوچھنے لگا، جی جناب ہم نے روحان کے بارے میں پتہ لگا لیا ہے وہ پاکستان میں ہی موجود ہے، وہ دبئی جانے کے لیے ائر پورٹ گیا تھا، لیکن وہاں سے غائب ہو گیا، سی سی ٹی وی فوٹیج میں اس کے ساتھ ایک اور لڑکا موجود تھا... ایک اور لڑکا جی ہاں۔ آپ کے نمبر پر وہ پیک بھیج دی ہے آپ اس کی شناخت کر کے ہمیں بتادیں تاکہ ہم اپنی کارروائی شروع کر سکیں... جہ، جہ، جی

Posted On Kitab Nagri

سر میں آپ کو کال بیک کرتا ہوں، وہ وہاں سے اٹھا اور بھاگنے لگا، نیچے سب گھر والے موجود تھے، وہ سیڑھیوں سے اترتا نیچے آیا، شوریم کو ایسے آتا دیکھ سب گھر والے پریشان ہو گئے، بھائی، بابا، چچا جان، کیا ہوا ہوا شوریم عقیل صاحب نے پوچھا، پولیس اسٹیشن سے کال آئی تھی، کیا بتایا انھوں نے حسناں اس کے سامنے ٹھہرتے ہوئے بہ قراری سے پوچھ رہا تھا، روحان دبئی نہیں گیا وہ پاکستان میں موجود ہے، وہ ایئر پورٹ گیا تھا لیکن پھر وہاں سے فرار ہو گیا، اس کے ساتھ ایک اور لڑکا بھی موجود تھا، شوریم نے تصویر ارسال، عقیل اور حسناں کے سامنے کی، یہ ہے وہ لڑکا، علی حسناں کے منہ سے بہ ساختہ نکلا، یہ روحان کا دوست ہے اس نے ایک دفعہ مجھے اس سے ملوایا تھا، یہ الزام ہے میرے بھائی پر، وہ ایسا نہیں کر سکتے، مانا کہ وہ منت کو پسند کرتے تھے لیکن ایسے بھی کوئی سرخاب کے پر نہیں لگے اس میں، اچھا ہوتا اگر وہ مر جاتی تو، اس کی وجہ سے سب ہو رہا ہے، آپ سب لوگ جھوٹے ہو، اور تم، تم تو ویسے ہی روحان بھائی کو پسند نہیں کرتے، جیسا تمہارا خاندان ویسے ہی تم ہو، گھٹیا..... وہ چیخ چیخ کر بول رہی تھی، تب ہی شوریم آگے آیا اور ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا تو وہ نیچے جا گری، تمہارے ہمت کیسے ہوئی ایسے الفاظ استعمال کرنے کی، دفعہ ہو جاؤ میرے گھر شوریم نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر اٹھایا اور باہر کی جانب دکھا دیا، دفعہ ہو جاؤ وہ جیسے دھاڑا تھا، دینو چاچا (ڈرائیور) اسے اس کے گھر چھوڑ کر آئیں اور ہاں اگر تمہارا بھائی ہی مجرم ہو تو میں اسے اپنے ہاتھوں سے ماروں گا... سب گھر والے خاموشی سے

Posted On Kitab Nagri

سب دیکھتے رہے، شوریم کو غصہ بہت کم آتا تھا، اس کا شدید غصہ دیکھ کر کسی کی ہمت نہ ہوئی کے اسے کچھ کہے...

رافع اور آبان (حسنال کے بچپن کے دوست) حسنال میں نے روحان کے کال کے کال رکاڈینگ نکلوائی ہے، سب سے زیادہ کال علی کے نمبر پر ہے، لیکن فحال یہ نمبر بند ہے، رافع نے حسنال سے کہا، اور میں نے نمبر کو ٹریس کیا تھا آخری لوکیشن شہر سے باہر کی ہے لیکن پھر کہاں تک جا رہی ہے یہ معلوم نہیں.. سب گھر والے غور سے سن رہے تھے، معصومہ نے شادی سے پہلے ایک دفعہ بتایا تھا کہ شہر سے باہر روحان کا ایک فام ہاوس ہے، مجھے یقین ہے کہ اس نے منت کو وہیں رکھا ہوا ہے، پولیس آفیسر اور چند سپاہی وہیں پر موجود تھے، شکریہ تم دونوں کا میں احسان مند رہوں گا، جہاں تک لوکیشن جا رہی اس سے آگے کچھ کچھ فاصلے پر چند ایک مقامات پر فام ہاوس موجود ہے، لیکن ان کی تعداد زیادہ نہیں ہے، پولیس آفیسر کے ساتھ ٹھہرا ایک سپاہی بولا، تو پھر دیر کس بات کی ہے، ہم ابھی چلیں گے، حسنال نے بے چینی سے کہا، لیکن جناب رات گہری ہو چکی اور سفر بہت زیادہ ہے، صبح تک ہم پہنچ جائیں گے، ہم ابھی روانہ ہونگے ارسلان نے کہا، ٹھیک ہے، آفیسر نے کہا...

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پولیس آفیسر اپنے چند سپاہیوں کے ساتھ ایک گاڑی میں روانہ ہوا جبکہ دوسری گاڑی میں شوریم ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا، اور دوسری سائڈ پر حسنا چہرہ شیشے سے باہر کیے بیٹھا تھا، ارسلان اور عقیل کو سمجھا کر گھر ہی چھوڑ آئے تھے کہ ان کی حالت ٹھیک نہیں، رافع اور آبان حسنا کے ساتھ ہی آگئے

Posted On Kitab Nagri

تھے.. رات جیسے جیسے گزرتی جا رہی تھی، حسنا کی بے چینی میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا، آنکھوں میں آنسو کے ساتھ نفرت لیے وہ سفر کیے جا رہا تھا...

روحان جس کو عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی، کب صبح ہوگی، ہاتھوں میں خلع نامہ لیے وہ اپنے آپ سے مخاطب ہوا، ہو جائے گی ابھی سو جا... علی کی آواز اس کے کانوں میں گونجی جو صوفے پر پر اجمان تھا.. یار اس گھر میں کتنے کمرے ہیں تم یہاں کیوں بیٹھے ہو، روحان نے بے زاری سے کہا، کیونکہ اس وقت تمہاری حالت ٹھیک نہیں ہے، تمہیں آرام کرنا چاہیے، یار جتنا جلدی ہو سکے میں اس سے ان پیپرز پر سائن کروانا چاہتا ہوں، میں اس کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتا ہوں.....

دوسری جانب معصومہ اپنے گھر پہنچ چکی تھی، امی وہ بھائی پر الزام لگا رہے ہیں، یہ سب جھوٹ ہے، خالہ نے بھی ان پر یقین کر لیا ہے، اب کیا ہوگا، شوریٰ نے مجھے نکال دیا ہے، جھوٹا ہے وہ اس کی محبت بھی جھوٹی تھی، اللہ کرے منت کبھی نہ ملے اس کی وجہ سے ہماری خوشیاں برباد ہوگی، وہ روتے ہوئے چیخ چیخ کر عافیہ سے کہہ رہی تھی، بس میرا بچہ صبر کرو، بہت جلدی کر دی تمہاری شادی کرنے میں، وہ اس کے بالوں کو سہلاتے کہہ رہی تھی، صبح سے دس دفعہ کالیں کر چکی ہوں لیکن روحان ہے کہ اٹھا ہی نہیں رہا، امی اب کیا ہوگا، معصومہ مسلسل رو رہی تھی..... اللہ خیر کرے گا انشاء اللہ، اللہ میرے بیٹے کو اپنی حفظ و امان میں رکھے آمین. عافیہ کی آنکھوں میں غصہ صاف واضح تھا... چلو جاؤ اپنے کمرے

Posted On Kitab Nagri

میں آرام کرو، معصومہ اپنا چہرہ ہاتھوں سے صاف کرتے اٹھی اور کمرے کی جانب چلی گئی جبکہ عافیہ سر پکڑے وہی بیٹھی رہی..

رات گہری تھی لیکن غم بہت بڑے تھے، جب سے وہ ہوش میں آئی تھی کمرے کے کونے میں گم سم سی بیٹھی تھی، حسنا تم کہاں ہو، تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ مجھے اکیلا نہیں چھوڑو گے، کیا تم نے مجھے ڈھونڈنے کی کوشش بھی نہیں کی، بابا... بابا آپ کی گڑیا اس وقت ازیت میں ہے، بابا پلیز مجھے ڈھونڈ لیں، امی تو میرے بغیر نہیں رہ سکتیں، کیسی ہوں گی، شوریم... شوریم تم تو میرے سب سے اچھے دوست ہونا، تمہیں تو سب پتا تھا روحان کے بارے میں پھر مجھے ابھی تک کیوں نہیں ڈھونڈ پائے.... وہ گٹنوں میں سر دیے زور زور سے رونے لگی...

صبح کی آزان گونجی سب نے گاڑیوں سے اتر کر نماز ادا کی اور واپس سفر کی طرف روانہ ہو گیا، روحان کے فام ہاوس کے بارے میں پتا لگا لیا تھا، وہ وہیں جا رہے تھے ابھی کچھ وقت اور تھا، حسنا کی آنکھیں منت کو سہی سلامت دیکھنے کو بے تاب تھیں،

Posted On Kitab Nagri

لیلیٰ جو نجانے کب سے دعائیں مانگ رہی تھی، یا اللہ منت سہی سلامت گھر آجائے، وہ میری بہت اچھی دوست ہے، میں اس کے لیے محبت کی قربانی دے سکتی ہوں، روحان منت کو چاہتا ہے اور منت حسنال کو، میں یہ کیسے برداشت کروں گی، ساری عمر محبت نہ ملنے کا غم، کتنا چھوٹا ہے یہ ایک لفظ محبت، لیکن اس میں کتنی طاقت ہے، جب کسی کو محبت مل جاتی ہے تو وہ دنیا فتح کر لیتا ہے اور جسے نہی ملتی اسے اس کی ادھوری محبت کتنا مضبوط کر دیتی ہے، دل اتنا مضبوط ہو جاتا ہے کہ پھر کچھ اچھا ہی نہیں لگتا.....

دوسری جانب روحان زور سے کمرے کا دروازہ کھولتا اس کے قریب آیا جو نماز پڑھ کر ابھی فارغ ہوئی تھی، اسے تیزی سے اپنے قریب آتا دیکھ وہ ڈر کر دو قدم پیچھے ہٹی، سر پر پٹی باندھے آنکھوں میں شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ وہ اس کے قریب ان ٹھہرا، فوراً اس پیپر زپر سائن کرو، میں نہیں کروں گی، تم زبردستی مجھے حسنال سے دور نہیں کر سکتے، علی بھی کمرے میں آچکا تھا، روحان نے زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر مارا اور بالوں سے پکڑ کر اپنے قریب کیا، اگر تم نے اس پیپر زپر سائن نہ کیا تو پھر تم اپنی عزت کی حفاظت نہی کر پاؤ گی سمجھی، وہ انگلی اس کی گالوں کے گرد گھماتے بولا، منت نے آنکھوں میں آنسو لیے روحان کی آنکھوں میں جھانکا، جس میں آج واقع اسے اپنی عزت جاتی نظر آرہی تھی، میں محبت کرتی ہوں اس سے تم جو مرضی کر لو میں نہیں کروں گی، اتنا مضبوط کھڑا دیکھ کر علی منت پر ہنسنے

Posted On Kitab Nagri

لگا، کتنا پیار کرتی ہو اس سے، علی نے آگے بڑھتے منت سے سوال کیا، تمہاری سوچ سے بھی زیادہ، جتنا پیار تم نے معصومہ سے کیا اس سے بھی زیادہ، اور تم روحان کا ساتھ صرف اپنا بدل لینے کے لیے کر رہے ہو، اس سے پہلے منت کچھ کہتی روحان نے منت کو بالوں سے جکڑ لیا، میری بہن کے بارے میں ایک لفظ مت کہنا، علی آنکھوں میں تیش لیے منت کو گھور رہا تھا، وہ آگے بڑھا، اور روحان کو پیچھے کیا اور اپنی جیب سے کچھ تصویریں نکال کر منت کو تھما دیں، جس میں لیلیٰ نے حسنال کا ہاتھ تھام رکھا تھا، منت نے تصویریں دیکھتے ہی روحان کو دیکھا جو خوشی سے سب منظر دیکھ رہا تھا، منت نے ساری تصویریں پھاڑ کر روحان کے منہ پر دے ماری، تمہیں کیا لگا تم مجھے ان تصویروں سے گمراہ کر سکتے ہو، ایک تصویر جسے منت نے نہیں پھاڑا تھا وہ روحان کے سامنے کی، یہ دیکھو حسنال کے ہاتھ میں میرا مال ہے، اس بات سے صاف واضح ہے کہ وہ لیلیٰ سے میرے بارے میں بات کرنے گیا تھا، روحان جس کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا، علی تم باہر جاؤ اس سے تو میں حساب کرتا ہوں، علی کے باہر جاتے ہی روحان نے دروازہ بند کیا، اور منت تک آیا اور اس کے گلے کا دوپٹہ اتار کر دور پھینکا، منت ہڑبڑا کے پیچھے ہوئی اور اس کو مارنے کے لیے چیزیں تلاش کرنے لگی، روحان جلدی سے آگے آیا اور پکڑ کر بیڈ پر دکھا دیا تب ہی اچانک کمرے میں کوئی داخل ہوا.....

Posted On Kitab Nagri

روحان نے چونک کر دروازے کی جانب دیکھا، جہاں حسنا پولیس آفیسر کے ساتھ ٹھہرا تھا، مسٹر روحان تمہارے فام ہاؤس کو چاروں جانب سے گھیر لیا گیا ہے، اپنے آپ کو پولیس کے حوالے دو، جبکہ دوسری جانب حسنا ساری دنیا سے بے خبر منت کی جانب دوڑا تھا جو کہ روحان کے ڈر سے شاید بے ہوش ہو گئی تھی، حسنا نے پہلے منت کو اور پھر زمین پر پڑے منت کے دوپٹے کو دیکھا، حسنا کا خون کھول تھا، وہ روحان کی جانب پلٹا جو اتنی ڈھیٹائی سے ٹھہرا تھا، حسنا آگے آیا اور روحان پر مکوں کی برسات کر دی، تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری عزت پر ہاتھ ڈالنے کی میرے دوست ہو کر میری بیوی پر نظر رکھی، روحان کا گریبان پکڑے حسنا نے اسے گھورا، تمہیں کیا لگتا ہے اتنی آسانی سے منت کو واپس دے دوں گا، تم مجھے روک نہیں سکتے روحان نے حسنا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اسے ہنستے ہوئے کہا، اور گریبان چھڑاتے پیچھے کی جانب دکھا دیا، پولیس آفیسر آگے آیا ہی تھا کہ روحان نے حسنا پر گن تان لی، خبردار جو کسی نے مجھے ہاتھ بھی لگایا تو، گن نیچے کر گھٹیا انسان، شوریم نے آگے آنا چاہا لیکن پولیس والوں نے روک لیا، روحان جیسے ہی گولی چلانے لگا پولیس آفیسر نے ایک گولی اس کے ہاتھ پر ماری اور فوراً اسے اسے پکڑ لیا، بہت شوق ہے تجھے گولی چلانے کا، لڑکی اغوا کرنے کا چل تھانے تجھے تو میں بتاتا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

شام، روحان اور علی کو پولیس لے کر جا چکی تھی، حسناں وہی بیڈ پر بیٹھ کر منت کو ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا، حسناں نے تھوڑا سا پانی منت کے چہرے پر ڈالا تو کچھ دیر بعد وہ ہوش میں آئی، منت نے نیم آنکھوں سے حسناں کو دیکھا، منت کو ہوش میں آتا دیکھ حسناں کی جیسے جان میں جان آئی تھی، میری جان اب تم محفوظ ہو میرے پاس ہو، روحان کو پولیس پکڑ کر لے گئی ہے، وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتا اسے بتا رہا تھا جبکہ منت بے اعتباری سے حسناں کو گھور رہی تھی، منت اچانک سے اٹھی اور حسناں کو گلے لگا لیا، آپ کہاں تھے حسناں میں نے آپ کو بہت یاد کیا، وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی، اگر آپ ابھی نہ آتے تو روحان میرے ساتھ۔۔۔ ششششش، حسناں نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھتے کہا، اس کو اپنے کیے کی سزا ضرور ملے گی، حسناں نے پھر سے اسے گلے لگا لیا، تمہیں ڈھونڈنے میں سب سے زیادہ مدد شوریم نے کی ہے، اگر تم مجھے پہلے بتا دیتی تو نوبت یہاں تک نہ آتی، ایم سوری، اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپائے وہ پرسکون ہو گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگلی صبح، ارسلان اور رابیہ شکرانے کے نوافل ادا کر کے منت کے پاس ہی بیٹھ گئے تھے، منت جب سے آئی تھی وہ دونوں منت کے ساتھ ہی بیٹھے تھے اور احمد بھی ان کے ساتھ ہی تھا۔۔۔

جبکہ دوسری جانب عافیہ سر پکڑے بیٹھی تھی، یہ کیا ہو گیا میرے اللہ، وہ روتے ہوئے بولی، مجھے روحان بھائی سے یہ امید نہیں تھی، میرا گھر خراب ہو گیا امی، اب میں کیا کروں گی....، مجھے اعتبار تھا بھائی پر

Posted On Kitab Nagri

میں شوریم کو چھوڑ آئی بھائی کے لیے اب کیا ہوگا، معصومہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ چیخ چیخ کر روئے۔۔۔۔۔ عافیہ کو تو جیسے چپ ہی لگ گئی تھی۔۔۔

روحان جیل میں بیٹھا، محبت کھونے کا غم منارہا تھا، جب حسنا اور شوریم اس کے سامنے آٹھڑے، کیا دیکھنے آئے ہو دونوں میری بے بسی کا تماشا۔۔ دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔ اور ہاں منت صرف میری ہے صرف میری۔۔ وہ ایک ایک لفظ گویا چبا کر بولا۔۔، وہ میری بیوی ہے بے غیرت۔۔ حسنا بھائی کنٹرول کریں ویسے بھی چند دنوں میں عدالت اس کی سزا سنادے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عافیہ معصومہ کا ہاتھ پکڑے تھانے میں آئی، جب دونوں نے شور یم اور حسناں کو دیکھا، آنکھیں کچھ دیر کے لیے چار ہوئیں اور پھر شور یم نے منہ موڑ لیا، معصومہ کا دل پٹھنے کو آگیا۔۔۔۔۔ چلیں بھائی، شور یم حسناں کو کہتا وہاں سے نکل گیا جب کے حسناں نے ایک نظر معصومہ پر ڈالی جو مر جھائے پھول کی مانند لگ رہی تھی، حسناں بھی سر جھٹک کر شور یم کے پیچھے چل پڑا۔۔۔

یہ تم نے کیا کیا روحان، میری ساری عزت خاک میں ملا دی، میں اور کیا کرتا امی میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔ مجھے معاف کر دیں امی، آپ کی وجہ سے میرا گھر تباہ ہو گیا بھائی، مجھے اعتبار تھا آپ پر۔۔۔ مجھے معاف کر دیں دونوں۔۔۔ روحان ہاتھ جوڑے دونوں کے سامنے ٹھہرا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چند دن بعد منت اپنے کمرے میں گم سم سی خیالوں میں بیٹھی تھی جب حسنا کمرے میں داخل ہوا، اپنے آپ کو کمرے میں کیوں بند کیا ہوا ہے تم نے باہر نکلو تاکہ جلدی سے اس ٹرامہ سے نکل سکو، حسنا نے ایک نظر اس کے چہرے پر دوڑائی جس پر ہلکے ہلکے نشانات اب بھی موجود تھے، دل میں ایک درد سا اٹھا، آپ یہاں کیوں آئے ہو، میں یہاں نہیں آ سکتا کیا، میری وجہ سے سب آپ پر باتیں کریں گے، میری وجہ سے آپ کی عزت پر سوال اٹھے گے، میں یہ نہیں چاہتی، ہم، تو تمہیں پتا چل گیا ہے کہ میں نے امی سے ہماری شادی کی بات کی ہے۔۔۔۔۔ تائی جان کیا سوچے گی میرے بارے میں، اغوا کی گئی لڑکی کی کوئی عزت نہیں ہوتی پھر۔۔۔، ابھی الفاظ منہ میں تھے کہ فاطمہ اندر آئی، ایسا کچھ نہیں ہے میری جان، تمہاری عزت میرے بیٹے کی عزت ہے، مجھے کوئی اعتراض نہیں، فاطمہ نے منت کو گلے لگاتے کہا۔ تائی جان شوریم کو کہیں کہ معصومہ کو واپس لے آئے پلیز، اس کا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔۔۔ ٹھیک کہا تم نے میں کرتی ہوں بات

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چند دن بعد۔۔۔۔۔ روحان جیل میں بیٹھا اپنی ہار کا غم منارہا تھا، اس کے کانوں میں آوازیں گونج رہیں تھیں، عدالت، ملزم روحان کو دس سال قید کی سزا دیتی ہے۔۔۔۔۔ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا، میں ہار نہیں سکتا۔۔۔۔۔ وہ چیخ چیخ کر الفاظ کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شوریم کو منت اور باقی سب نے سمجھایا تو وہ معصومہ کو واپس لے آیا تھا، عافیہ بھی ساتھ آگئی تھی عافیہ کا خیال رابیہ خود رکھتی تھی، سب گھر والے ایک جگہ جمع ہوئے تھے، جیل سے خبر آئی ہے کہ روحان کا زہنی توازن کافی حد تک خراب ہو چکا ہے، ہو سکتا ہے کہ اسے پاگل خانے داخل کر دیا جائے، معصومہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔۔۔ منت نظریں جھکائے بیٹھی رہی، چند دن بعد پورے گھر میں خوشیاں ہی خوشیاں تھیں، منت دلہن بنے اپنا لباس بیڈ پر پھیلانے بیٹھی تھی، آج میں حسنال بھائی اندر نہیں آنے دوں گی منت بی بی لیلیٰ نے شوخی سے کہا، آنکھوں میں ڈھیروں غم چھپائے وہ پرسکون بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد حسنال نے کچھ پیسے لیلیٰ کو دے کر جیسے جان چھڑائی تھی، کمرے میں داخل ہوتے وہ منت کے سامنے آکر بیٹھ گیا، ماشاء اللہ، آج تو قیامت ڈھا رہی ہو، آنکھ وینگ کرتے حسنال نے جیب سے ایک بوکس نکالا اور منت کے سامنے کھولا اس میں نہایت نفیس سی ایک ڈامنڈ رنگ تھی۔۔۔۔۔

دو سال بعد، انابیہ اور ہادی دونوں نے کمرے میں کھلونے بکھیر رکھے تھے، اف اللہ کتنے شیطان ہیں دونوں، بالکل اپنے باپ کر گئے ہیں دونوں، انابیہ حسناں بھائی پر اور ہادی شوریم پر، لیکن ہادی زیادہ شیطان ہے، منت نے مسکراہٹ دبائے کہا، اچھا اااا اور انابیہ یہ تو میرے بیٹے سے بھی زیادہ شیطان ہے

Posted On Kitab Nagri

----- ہاں بھی زوجہ محترمہ کیا ہو رہا ہے ---- حسناں نے منت اور شوریم نے معصومہ کو کہا، بابا
، بابا ---- انا بیہ حسناں اور ہادی شوریم کی جانب بھاگے -----
عافیہ ہر روز پاگل خانے روحان سے ملنے جاتی تھی -----
شوریم نے روحان کا بیزنس سمجھا لیا تھا، ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں اور سکون تھا



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com